اسلامیات کی ابتدائی کتاب

سلام

رہنمائے اساتذہ

ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تعارف

اسلامیات کی کتابوں کا یہ سلسلہ میرے لیے ایک معجزے سے کم نہیں۔ ایک عرصے سے دل میں ایک ہوک سی تھی کہ اسلام جیسے پیارے اور عملی دین کے لیے میں کچھ ایسا کام کروں کہ ہماری نسلیں اس مذہب کی روح، حُسن اور گہرائی کو سمجھ کر دل سے قبول کرتے ہوئے اسے اپنے اندر کچھ اس طرح اتار لیں کہ ان کی چال ڈھال، گفتار، اُٹھنے بیٹھے، غرض ہر عمل میں اس مذہب کی تعلیمات کی جھلک نظر آئے اور اسلام، جو خود دین عمل ہے، اسے صرف زبانی کلامی حد سے باہر نکال کر عملی صورت میں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رواں دواں دکھا سکیں۔ بس اسی جذبے کے تحت میں نے اللہ کی مدد کے ساتھ کتابوں کے اس سلسلے پر کام کیا۔ میں کہاں تک کامیاب رہی، یہ اساتذہ کی کوششیں اور کتاب کا استعمال ہی بتا سکے گا۔ بہر حال اچھی امیدیں وابستہ رکھنا ہر مسلمان کا کام ہے اور میں اسی سوچ کے ساتھ سرگرمِ عمل ہوں۔

مقصد

کتاب کے اس سلسلے کا مقصد اپنی نسلوں کے عمل اور سوچ میں اسلام کی روح شامل کرنا ہے۔ اساتذہ کا یہ فرض ہے کہ اسی جذبے کے ساتھ کتاب کے ذریعے اور کتاب کو عملی کتاب کے طور پر استعمال کرتے ہوئے ننھّے بچّوں کو تعلیم دیں تاکہ آج کا یہ بچّہ اپنی جڑوں میں اسلام کے رچاؤ کو لے کر آگے بڑھے اور اچھا انسان اور مسلمان بن جائے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے اساتذہ کو یہ سیکھنا ہوگا کہ کتاب کس طرح استعمال کی جائے کہ بچّے تک اس کا زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ توقع ہے کہ اسلامیات کا مضمون پڑھانے میں اساتذہ پورا پورا تعاون کرکے اسے دلچسپ اور پُر اثر بنا کر دکھائیں گے۔ دین سے محبّت اور اس میں دلچسپی ہی نئے دریچے کھولنے میں ہماری مددگار ثابت ہوگی۔

اساتذہ خود بھی کتاب کی گہرائی کا بغور مطالعہ کرکے اپنی فہم و فراست اور تجربے کی مدد سے مزید کارآمد اضافے کرسکتے ہیں۔

عنوانات

۱۔ حفظ قرآن و ناظرہ ۱
۲۔ اللہ ایک ہے ۱۲
۳۔ اللہ کی طاقت اور قدرت ۱۴
۴۔ اللہ کے بارے میں کچھ اور باتیں ۱۸
۵۔ انسان اور فرشتے ۲۰
۶۔ اللہ کا گھر (خانۂ کعبہ) ۲۴
۷۔ ہمارے نبی ﷺ ۲۷
۸۔ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کچھ باتیں ۲۹
۹۔ مسجدِ نبوی ۳۱
۱۰۔ قرآنِ مجید کیا سکھاتا ہے؟ ۳۳
۱۱۔ نماز ، روزہ ، زکوٰۃ ، حج ۳۵
۱۲۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھ کر کام شروع کیجیے ۳۷
۱۳۔ مِل جل کر رہنا ۳۹
۱۴۔ ملاقات کے آداب ۴۱
۱۵۔ ہم کھانا کیسے کھائیں؟ ۴۳
۱۶۔ صفائی کی اہمیت ۴۶

حفظ قرآن و ناظرہ

پہلا کلمہ

یہاں مقصد یہ ہے کہ بچّوں کو کچھ دعائیں اور آیات زبانی یاد کرنے کے قابل بنا دیا جائے۔ چونکہ ابتدائی کتاب چار سال اور کچھ زیادہ عمر کے بچّوں کے لیے ہے، اس لیے کتاب میں دیا گیا مواد ٹکڑوں میں تقسیم کرکے آسانی کے ساتھ بچّے تک پہنچانا ہوگا۔

پہلا کلمہ وہ پہلی سیڑھی ہے جسے پڑھ کر انسان مسلمان ہو جانے کا اقرار کرتا ہے۔ بچّوں کو بتایئے کہ کلموں کی تعداد چھ ہے۔ پہلا کلمہ ''طیب'' کہلاتا ہے۔ ہر مسلمان کے لیے یہ کلمہ پڑھنا، یاد کرنا اور اس کے معنی سمجھنا ضروری ہے۔ کوئی بھی انسان، مسلمان نہیں کہلا سکتا جب تک وہ یہ کلمہ زبان سے ادا نہ کرے اور معنی سمجھ کر دل سے اقرار نہ کرے۔

پہلے کلمے کا نام ''طیب'' ہے۔ ''طیب'' کے معنی پاک ہیں۔ یاد کروایئے۔

پہلے کلمے کا آدھا حصّہ یاد کروایئے۔ ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' اسے گروپ کی شکل میں باآوازِ بلند پوری جماعت سے بیک وقت پڑھوایئے۔ اسے نعت کی طرح ترنم میں بھی یاد کروایا جا سکتا ہے تاکہ ننھے بچّوں کو یاد کرنے میں مزہ آئے۔ انفرادی طور پر بھی ہر بچّے سے پوچھیں کہ کلمے کا یہ آدھا حصّہ یاد ہو گیا کہ نہیں؟ یہ طریقہ گروپ کی سرگرمی کا آغاز ہے۔

اس مشق کے بعد کلمے کا باقی حصّہ بھی شامل کرکے یاد کروایئے۔ بار بار دہرا کر یاد کروایئے۔

پھر کلمے کا ترجمہ یاد کروایئے۔ یہ بھی دو حصّوں میں یاد کروایئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

جب کلمہ دو حصّوں میں یاد ہو جائے تو پورا کلمہ ایک ساتھ سنیے اور ترجمہ بھی سنیے۔

بچّوں کی عمر کم ہے اور ذہن ابھی بہت سے الفاظ کے معنی سمجھنے سے قاصر ہے، پھر بھی معبود کا مطلب بتایئے۔ ''معبود'' اسے کہتے ہیں جو عبادت کے لائق ہو یعنی جسے مالک سمجھیں اور اس کے لیے نماز، روزہ اَدا کریں۔

سافٹ بورڈ سرگرمی

سافٹ بورڈ پر کلمہ طیبہ خوش خط لکھ کر لگائیے اور یاد کرواتے وقت اس کی مدد لیجیے۔ بار بار الفاظ دیکھتے رہنے سے ان کی ساخت اور بناوٹ ذہن نشین ہو جاتی ہے۔

پزل (Puzzle)

کارڈ بورڈ کے سات برابر کے ٹکڑے کاٹ لیجیے۔

لَآ | اِلٰہَ | اِلَّا | اللّٰہُ | مُحَمَّدٌ | رَّسُوْلُ | اللّٰہِ

نوٹ : کاغذ کے ایسے ٹکڑے فلیش کارڈز بھی کہلائے جاتے ہیں۔

ایک بڑے کاغذ پر جلی حروف میں مارکر کی مدد سے پورا کلمہ لکھیے۔ بچّے وہ کاغذ میز پر رکھیں اور ٹکڑوں پر لکھے ہوئے ایک جیسے الفاظ ملا کر کاغذ کے الفاظ پر رکھیں جیسے ''لَآ'' کو ''لَآ'' پر رکھیں اور اسی طرح باقی تمام الفاظ بھی۔ یکساں الفاظ ملانے کا یہ کھیل الفاظ کی ساخت اور ترتیب کو ذہن نشین کروا سکے گا اور انھیں الفاظ کی تحریری شکل یاد ہو جائے گی۔ لفظوں کی پہچان ہونے کے بعد کلمے کے الفاظ کو صحیح ترتیب دینے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔

احساسِ کامیابی

جب بچّے یکساں الفاظ ملانے یا الفاظ صحیح ترتیب سے رکھنے کا یہ کھیل کامیابی سے پورا کرلیں اور ان کی طرف سے پوری کوشش کا اظہار ہو جائے تو ان کی ہمت افزائی کی جائے۔ بچّوں کو شاباش دینا اور کام کو سراہنا ان کے سیکھنے کی رفتار میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔

تفہیم

اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس بات کا یقین پوری طرح کرلیں کہ پہلے کلمے کا نام اور معنی بچّوں کو نہ صرف یاد ہوں بلکہ وہ پوری طرح سمجھ لیں جیسے ''معبود'' کا مطلب اور ''اس کے سوا'' کا مطلب کیا ہے۔

ابھی سے ذہن نشین کروائیے کہ ہم ہر مشکل یا مصیبت کے وقت اللہ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اس سے بڑا نہ کوئی ہے اور نہ ہمیں کسی غیر اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔ ہماری تمام عبادات اللہ کے لیے ہی ہیں۔ اس کے برابر یا اس جیسا کوئی نہیں ہے۔

ان تمام نکات کو بار بار ذہن نشین کروائیے۔ یہ باتیں آگے چل کر بچّوں کو شرک سے روکیں گی۔ بچپن ہی سے اللہ کی بڑائی اور طاقت پختگی کے ساتھ ذہن نشین کروائیے۔

زبانی کام

ابھی بچّے چھوٹے ہیں اور انھیں لکھنے میں مہارت نہیں، اس لیے تمام کام زبانی اور کھیل میں ہوگا۔

زبانی سوالات

زبانی سوالات اس طرح کیجیے۔

۱۔ ہمارا مالک کون ہے؟
۲۔ ہم نماز، روزہ کس کے لیے کرتے ہیں؟
۳۔ ہم سجدہ کس کے سامنے کرتے ہیں؟
۴۔ ہمیں کھانے پینے کی چیزیں کون دیتا ہے؟
۵۔ ہم دعا کس سے مانگتے ہیں؟
۶۔ مشکل وقت میں ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟
۷۔ اللہ کے آخری رسول کا نام کیا ہے؟

سافٹ بورڈ

ایک ڈرائنگ پیپر پر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بڑا بڑا اس طرح لکھیے کہ بچّوں کا ایک گروپ مل کر اس میں رنگ بھرے۔ پھر اس لکھے ہوئے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کو سافٹ بورڈ پر لگا دیجیے۔ اس طرح پوری جماعت کو گروپوں میں بانٹ دیجیے۔ ہر گروپ اس آیت کو سافٹ بورڈ کے لیے رنگ بھر کر تیار کرے گا۔

سب سے اچھے رنگ بھرنے والے گروپ کی ہمت افزائی کیجیے۔

سرگرمی

جماعت میں ایک دلچسپ کوئز کا انعقاد کیجیے جس میں بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھنے، ترجمہ سنانے اور اس کی اہمیت و برکات کے بارے میں چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر پوچھیے۔

یہ سرگرمی کھیل کی شکل میں بھی ہوسکتی ہے۔

پرچیوں پر سوالات لکھ کر ایک ٹوکری میں ڈالیے۔ ایک بچّہ آ کر ٹوکری میں سے پرچی اُٹھا کر دوسرے بچّے کو دے۔ آپ سوال پڑھ کر اس بچّے سے جواب لیجیے۔ اس طرح ایک ایک کر کے ساری جماعت کی باری آنی چاہیے۔ سوالات بچّوں کی ذہنی سطح کے مطابق رکھیں، مثلاً یہ آیت ہر کام شروع کرنے سے پہلے کیوں پڑھتے ہیں؟

فلیش کارڈز

فلیش کارڈز بنائیے۔ مثلاً (۱) بِسۡمِ اللّٰهِ (۲) الرَّحۡمٰنِ (۳) الرَّحِيۡمِ ان میں سے ایک کارڈ ہاتھ میں اُٹھا کر جماعت کو دکھائیے اور پوچھیے کہ اس کارڈ پر کیا لکھا ہے۔ بچّے خود بوجھیں گے اور اس سرگرمی میں ذوق وشوق سے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں گے۔

اضافی معلومات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ سکھاتے اور پڑھاتے وقت یہ بتایا جائے کہ الرَّحۡمٰنِ اور الرَّحِيۡمِ، دونوں اللہ کے نام ہیں۔ ان کے معنی بتاتے ہیں کہ وہ مہربان ہے، اس کی رحمت جاری رہتی ہے، وہ رحم کرنے والا ہے اور ہم سب سے محبت کرتا ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، ہوا، پانی، پھل، رشتے، درخت، چاند، سورج سب اس کے انعامات اور رحمتیں ہیں۔ بچّوں سے بھی سوالات کر کے رحمتوں کی اس فہرست میں اضافہ کروایا جا سکتا ہے۔

سورۃ الاخلاص

یہ سورت بڑی ہے اس لیے اسے حصّوں میں تقسیم کر کے یاد کروائیے۔ ایک دن میں صرف اتنا یاد کروائیے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾

ساری جماعت با آوازِ بلند کئی بار دہرائے۔ پھر انفرادی طور پر چند بچّوں سے پوچھا جائے۔ یہ مشق اتنی بار دہرائی جائے کہ جماعت کے ہر بچّے کی باری آ جائے۔

بچّے اگر چہ چھوٹے ہیں لیکن کوشش کیجیے کہ آہستہ آہستہ انھیں زیر، زبر اور پیش کی پہچان ہو جائے، انھیں یہ معلوم ہوجائے کہ اعراب سے حروف کی آوازیں کیسے بدلتی ہیں۔جب سورۃ الاخلاص کی پہلی دو آیات یاد ہو جائیں اور ہر بچّہ اسے زبانی پڑھنے لگے تو پھر بچّوں کو معنی یاد کروائیے۔

Drill کروائیے۔ قُلْ ''کہو''، هُوَاللّٰهُ ''کہ وہ اللہ''، اَحَدٌ ''ایک ہے''۔ بچّوں کو بتائیے کہ واحد اور احد کے معنی ''ایک'' ہوتے ہیں۔ یہ آیت اور اس کا ترجمہ بار بار کہلوائیے۔

''کہو کہ اللہ ایک ہے۔'' یہ جملہ بار بار کہلوائیے، پھر بچّوں سے سوال کیجیے کہ کیا اللہ ایک ہے؟

پھر قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کے معنی پوچھیے۔

اس کے بعد دوسری آیت یاد کروائیے۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ''اللہ بے نیاز ہے۔''

اس آیت کے معنوں کی بار بار اجتماعی مشق کروائیے۔

بچّے ایک ہی بات اور کام سے اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جائیں لہٰذا بِسْمِ اللّٰهِ سن لیجیے اور اس کے معنی پوچھ لیجیے۔

بورڈ

بورڈ پر مکمل بِسْمِ اللّٰهِ لکھ کر بچّوں سے پوچھیے کہ کون سی آیت لکھی ہے۔ اگر جواب میں بچّوں کو مشکل ہو تو پوچھیے، بورڈ پر قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ لکھا ہے یا بِسْمِ اللّٰهِ ؟

ہمت افزائی

درست جواب دینے والے بچّے کو شاباش یا Star دیجیے۔

فلیش کارڈز

کارڈز پر اس طرح الفاظ لکھیے:

قُلْ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ	هُوَ	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ

یہ کارڈز باہم ملا کر رکھیں اور بچّوں سے کہیں کہ وہ انھیں ترتیب سے لگائیں۔

سرگرمی

یہی الفاظ جلی حروف میں لکھ کر رنگ بھروایئے۔ ہر لفظ میں رنگ بھرنا اس لفظ کی ساخت ذہن نشین کرنے میں مدد دے گا اور بچّہ کھیل کھیل میں ایک مشکل سبق یاد کرلے گا۔

حرکات ، آوازیں

ناظرہ قرآن شریف کے لیے ضروری ہے کہ شروع سے ہی بچّوں کو زبر، زیر اور پیش کی آوازیں سکھائی جائیں۔

- زبر کی آواز 'آ' سکھائی جائے جیسے : اَ (آ) بَ (با)
- زیر کی آواز 'ای' سکھائی جائے جیسے : اِ (ای) بِ (بی)
- پیش کی آواز 'او' سکھائی جائے جیسے : اُ (اُو) بُ (بو)

ان آوازوں کا بار بار اعادہ ہی بچّے کو یہ صلاحیت دے گا کہ وہ حرکات کی مدد سے حروف اور الفاظ درست پڑھنے لگے۔ یاد رکھیے عربی زبان میں زبر، زیر کی غلطی معنی بدل دیتی ہے اور اللہ کے کلام کو پڑھتے وقت بہت احتیاط کرنا چاہیے۔

جب بچّوں کو زبانی یاد کروالیں اور زبر، زیر، پیش کی مشق سے مطمئن ہو جائیں تو آگے کی آیات یاد کروایئے۔

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کا ترجمہ بھی یاد کروایئے۔

پڑھیے

لَمْ يَلِدْ ۙوَلَمْ يُوْلَدْ صرف اتنا حصّہ یاد کروایئے۔ پہلے اساتذہ خود پڑھیں اور پھر ساری جماعت با آوازِ بلند پڑھے۔ یہ عمل کئی دفعہ کیا جائے۔ بورڈ پر بڑا بڑا لکھ کر رولر سے نشان دہی کروا کر پڑھوایا جائے تاکہ یہ آیت اور الفاظ کی ساخت ساتھ ساتھ ذہن نشین ہوتی جائے۔

اجتماعی مشق کے بعد اب انفرادی طور پر ہر بچّے سے حصّہ نمبر ۳ سنا جائے۔

اس عمل کے بعد اب حصّہ نمبر ۱ اور ۲ کو، جو پہلے یاد کروایا جا چکا ہے، حصّہ نمبر ۳ کے ساتھ ملا کر مشق دیں اور پھر انفرادی طور پر سنیں۔ مثلاً

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙوَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ انفرادی طور پر بھی سنیے۔ جب اطمینان بخش نتائج حاصل ہوں تو ترجمے کی طرف آیئے۔ ان دونوں حصّوں کا ترجمہ بھی سنیے۔

فلیش کارڈز

ایک بڑے کاغذ پر سورت کی پہلی ، دوسری اور تیسری آیت لکھیے۔ یکساں فلیش کارڈز بنائیے جس طرح پہلے سکھایا گیا ہے اور بچّوں کو ایک جیسے الفاظ ملانے کی سرگرمی کروائیے۔

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ

ترجمہ: وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا

ترجمہ عربی کے ساتھ یاد کروائیے۔ بچّے پہلے عربی کا حصّہ اور پھر اس کے معنی پڑھیں۔ یہ عمل بار بار دہروائیے تاکہ معنی ذہن نشین ہوجائیں۔ ان دونوں حصّوں کے معنی ملا کر مشق کروائیے۔

یکسانیت

یکسانیت کو کبھی بھی سبق میں جگہ نہ دیجیے۔ طریقۂ تدریس بدل بدل کر پیش کیجیے تاکہ سبق میں حیرت کا عنصر، دلچسپی اور شوق باقی رہے۔

آیت کا جو حصّہ اب تک سکھا دیا گیا ہے، وہ کاغذ پر بڑا بڑا لکھا ہوا موجود ہو اور فلیش کارڈز سے یکساں الفاظ تلاش کرواکر یہ یقین کر لیجیے کہ بچّے اب الفاظ کو دیکھ کر پہچان لیتے ہیں۔

آپ چاہیں تو آسانی پیدا کرنے کے لیے یہ طریقہ اپنا سکتے ہیں کہ بڑے کاغذ پر لکھی ہوئی آیت کے ہر لفظ پر ایک عدد دیا جائے اور یہی عدد اس کے فلیش کارڈز پر بھی لکھا جائے تو اس سے یکساں الفاظ کو ملانے میں آسانی ہوگی۔

جیسے:

۱۔ قُلْ ۲۔ هُوَ ۳۔ اللّٰهُ ۴۔ اَحَدٌ ۵۔ اَللّٰهُ
۶۔ الصَّمَدُ ۷۔ لَمْ ۸۔ يَلِدْ ۹۔ وَلَمْ ۱۰۔ يُوْلَدْ

اگر کسی بچّے کو لفظ ملانا مشکل لگے تو وہ نمبر ملالے۔ نمبر تو جماعت میں ہر بچّہ سیکھ ہی رہا ہوتا ہے۔
فلیش کارڈز یوں بنائیے۔

هُوَ	قُلْ	اَحَدٌ	اللّٰهُ
۲	۱	۴	۳

نوٹ: اب تک جس طرح آیات سکھائی گئی ہیں، اسی طرح آخری آیت وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بھی سکھایئے۔ یہاں ایک نئی بات يَكُنۡ لَّهٗ سکھاتے وقت پیش آئے گی وہ بات یہ ہے کہ يَكُنۡ میں 'ن' کی آواز ادا نہیں ہوتی کیونکہ 'ن' ساکن ہے۔ بچّوں کو اس امر سے آگاہ کیجیے کہ عربی میں اکثر جگہ حرف ساکن ہوتا ہے اور اپنی آواز کے بغیر دوسرے حرف سے مل جاتا ہے۔

یہ ''کن له'' نہیں بلکہ ''کل له'' پڑھا جائے گا۔ اس کی خوب مشق کروایئے۔ یکساں فلیش کارڈز کی سرگرمی پہلے کی طرح کروایئے۔ ترجمہ بھی اسی انداز میں سکھایئے۔

آیت مکمل ہونے کے بعد اب صرف مکمل ترجمہ بار بار مشق کروا کر یاد کروایئے اور پھر انفرادی ٹیسٹ بھی لیجیے۔ اس طرح یہ سورت مکمل ہو جائے گی۔

اعادہ

تدریس میں ''اعادہ'' کرتے رہنے کے عمل کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ فطری امر ہے کہ بچّہ چیزوں کو بہت جلد سیکھتا ہے اور اگر انھیں بار بار نہ کروایا جائے اور لمبا وقفہ آجائے تو وہ بہت جلد بھول بھی جاتا ہے۔ یہی نکتہ پیشِ نظر رکھتے ہوئے اعادہ ضروری ہے۔

۱۔ کلمہ مع ترجمہ اور اس کے معنی زبانی سننا۔

۲۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اور پوری سورۃ الاخلاص مع ترجمہ سننا۔

۳۔ وقتاً فوقتاً ٹیسٹ لے کر نمبر دیتے رہیں تاکہ بچّے کی ترقی کا ریکارڈ مرتب ہوتا رہے اور یہ نظر میں رہے کہ بچّہ کس تناسب سے آگے بڑھ رہا ہے۔

سوالات

ذیل میں کچھ سوالات دیے جا رہے ہیں جن کی مدد سے بچّوں کی معلومات اور اعتماد کا امتحان لیا جا سکتا ہے۔

۱۔ اللہ ایک ہے۔ (کیا یہ درست ہے؟)

۲۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (درست یا غلط)

۳۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں! (درست یا غلط)

۴۔ معبود کے معنی ہیں: وہ جس کی عبادت کی جائے۔ (درست یا غلط)

۵۔ کیا اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کی جا سکتی ہے؟ (جی ہاں۔ جی نہیں)

۶۔ کیا اللہ تعالیٰ کو رشتوں کی ضرورت ہے؟ (جی ہاں، جی نہیں)

۷۔ اللہ کسی کا باپ نہیں۔ (درست یا غلط)

۸۔ کیا اللہ کا کوئی بیٹا ہے؟ (جی ہاں، جی نہیں)

۹۔ اللہ کا کوئی ہمسر (ساتھی) نہیں؟ (درست یا غلط)

صفحہ ۳ پر دیے گئے سوالات بھی زبانی حل کروایئے۔

اسلامیات کی تعلیم اور تحریر

ابتدائی مدارج میں ضرورت اس بات کی ہے کہ بچّے کو دین کا فہم ملنا شروع ہو۔ ہم نے شروع کے چند اسباق میں لکھائی کے کام سے گریز کیا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ بہت ہی محتاط طریقے پر لکھائی کا کام متعارف کرایا ہے، وہ بھی اس طرح کہ بچّے کے ذہن پر کوئی دباؤ نہ ہو۔ اگر بچّہ لکھنے کے عمل سے دباؤ میں آکر مضمون سے دور ہوگیا تو ہم مقصد سے دور ہوجائیں گے۔ اس وقت ہمارا اصل مقصد دین کی تعلیم ہے۔ پھر وقت گزرنے کے ساتھ ''اُردو جماعت'' میں بچّے کچھ نہ کچھ اردو لکھنا بھی سیکھ ہی لیں گے جس سے ہمیں مدد ملے گی۔

کتاب میں صفحہ ۲ پر خوش خطی کی ایک مشق دی گئی ہے۔ یہ مشق اپنی نگرانی میں شروع کروایئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ بچّہ الف کو نیچے سے اوپر لکھے یا دوسرا کوئی لفظ لکھنے کے انداز میں کسی قسم غلطی کرے۔

پہلے اساتذہ بورڈ پر بچّوں کے سامنے اللہ تحریر کریں، پھر بچّوں سے لکھوائیں۔ خیال رکھیں کہ بچّے جلدی جلدی میں سب کچھ غلط نہ لکھ دیں۔ وہ پنسل سنبھال کر نقطوں پر آہستہ آہستہ چلائیں۔ پہلے ہدایات دیں کہ کام میں جلدی کرکے بگاڑ نہ دیں، پنسل نقطوں پر چلنی چاہیے۔

ٹیسٹ

کتاب میں صفحہ نمبر ۳ پر دیا گیا ٹیسٹ لے کر نمبر دیجیے۔

سرگرمی

صفحہ ۳ پر موجود اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کی تصویر میں رنگ بھروایئے۔ رنگ خوشنما طریقے پر ہاتھ سنبھال کر آرام سے بھرے جائیں کیونکہ اس سرگرمی کا مقصد بچّے کو آرٹسٹ بنانا نہیں بلکہ پنسل کو کنٹرول کرکے لکھائی کی طرف رجوع کرانا اور اللہ کی قدرت پر غور کرنا سکھانا ہے۔

جب تصویر میں رنگ مکمل ہو جائے تو بچّوں سے ان چیزوں کے متعلق مختلف سوالات کیجیے اور تصویر میں موجود چیزوں کے نام گنوائیے۔ دنیا، ستارے، سیارے، سورج۔

جو چیزیں اللہ بناتا ہے، انھیں اللہ کی قدرت کہتے ہیں۔ اس طرح کی مزید چیزوں کے نام بچّوں سے پوچھ کر انھیں سبق سے مربوط کیجیے۔ دیکھیے کہ بچے کتنی خوشی سے اپنے اِرد گرد موجود اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام گنواتے ہیں۔

پھر یہ بھی بتائیے کہ اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں سے انسان نے بہت سی چیزیں بنائی ہیں۔ چند نام بچّوں سے حاصل کر لیجیے۔

ورک شیٹ

اسی کام پر مشتمل ایک ورک شیٹ بھی بن سکتی ہے۔ آپ ایک شیٹ پر اللہ کی بنائی ہوئی اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی مخلوط ڈرائنگ بنائیے۔ جیسے

بچّوں سے کہیے کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سبز اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں میں سرخ رنگ بھریں۔

مقصد

اس سرگرمی کا مقصد غور کرنے کی عادت جنم دینا اور یہ احساس دلانا ہے کہ اللہ کی نعمتیں ہمارے چاروں طرف بکھری ہوئی ہیں۔

نمائش

بچّوں کی بنائی خوش رنگ شیٹوں کو سافٹ بورڈ پر لگائیے۔ ہر شیٹ پر بچّے کا نام ہو۔ اس قسم کی پذیرائی سے بچّے بہت خوش ہوتے ہیں۔

مشاہدہ

ایک سرگرمی اور بھی کروائی جا سکتی ہے۔ بچّے جماعت کی کھڑکی یا دروازے سے باہر دیکھ کر اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام لیں جو نظر آ رہی ہوں، اس کے بعد انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام لیں۔

اللہ ایک ہے

کتاب میں ۵ معلوماتی جملے ہیں، ان کی تقسیم اس طرح کیجیے۔

پہلا دن: جملہ نمبر ۱، ۲، ۳

۱۔ ہم مسلمان ہیں۔

۲۔ ہمارا معبود (اللہ) ایک ہے۔

۳۔ ہمارا دین اسلام ہے۔

یہ ۳ جملے بار بار کہلوایئے۔ اس کے بعد سوال پوچھیے:

سوالات

۱۔ ہم کون ہیں؟

۲۔ ہمارا معبود کون ہے؟

۳۔ کیا ہمارا معبود ایک ہے؟

ان تینوں سوالات کے جوابات تسلی بخش طریقے سے یاد کروایئے۔

۱۔ درج ذیل جملوں کے سامنے (✓) یا (×) کے نشان لگوایئے:

(i) ہم مسلمان ہیں۔ (   )

(ii) ہمارا معبود ایک ہے۔ (   )

(iii) ہمارا دین اسلام ہے۔ (   )

۲۔ درج ذیل الفاظ سامنے دیے گئے درست الفاظ سے ملا کر جملے مکمل کروایئے۔

(i) ہم	اسلام ہے
(ii) ہمارا معبود	مسلمان ہیں
(iii) ہمارا دین	ایک ہے

دوسرے دن سبق کا باقی حصّہ مکمل کیجیے۔

۴۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔

۵۔ اللہ کی آخری کتاب قرآنِ مجید ہے۔

درج ذیل جملوں کو اجتماعی طور پر یاد کروایئے ، پھر انفرادی طور پر پوچھیے۔

کتاب میں صفحہ نمبر ۵ پر دی گئی ہدایات کو پڑھ کر اس پر عمل کیجیے۔ نئے اسباق کے ساتھ پرانی آیات کا اعادہ کرتے رہیے۔کبھی کلمہ اور اس کا ترجمہ سنیے ،کبھی بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کا ترجمہ سنیے اور کبھی سورۃ الاخلاص کی آیات سنیے۔صفحہ ۵ پر دیے گئے ٹیسٹ کی مدد سے بچّوں کی معلومات جانچیں۔

ناظرہ کے لیے ضروری ہدایات

''ا ب ت ث'' کے گروپ کو زبر ، زیر ، پیش کے ساتھ پڑھنا سکھایئے۔ جب یہ تینوں آوازیں پختہ ہو جائیں تو دوسرے حروفِ تہجی کے ساتھ اسی طرح مشق کرایئے۔ بچّوں کو یہ احساس بھی دلاتے جایئے کہ کون سے حروفِ تہجی عربی زبان میں نہیں ہیں۔

وقتاً فوقتاً یہ مشق ناظرہ میں آگے بڑھنے کے لیے مفید ہوگی۔

نوٹ: اس سے پہلے کہ ہم اگلے سبق کی طرف بڑھیں ، جس جس طرح سے ہو سکے یقین دہانی کرلیں کہ ننھے طالب علموں کی قابلیت ، ذوق وشوق اور سبق میں ان کی دلچسپی کتنی ہے اور ان کی تحریک برقرار ہے کہ نہیں۔ اساتذہ خود بھی سرگرم اور متحرک نظر آئیں اور اس مضمون کو زیادہ سے زیادہ سرگرمیوں کے ساتھ اور پوری معنویت کے ساتھ پڑھائیں۔اسلامی تعلیم آئندہ برسوں میں بچّے کی شخصیت سازی کے لیے ایک اہم عنصر ہوگی۔

اللہ کی طاقت اور قدرت

سبق کا عنوان اور بچے کی عمر مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ ذہن نشین کرانا ہے کہ اللہ ہمارا مالک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سبق شروع کرنے اور بچوں کو تحریک دلانے کے لیے کتاب میں صفحہ ۶ اور ۷ پر دی گئی تصاویر بہت مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ تصویر دکھا کر اس کے بارے میں سوالات کیجیے۔

نوٹ: جب بچے جواب دے رہے ہوں تو اساتذہ بورڈ پر فہرست بناتے جائیں۔

۱۔ تصویر میں نظر آنے والی چیزوں کے نام بتائیے۔

جواب: پہاڑ، سورج، بادل، آسمان، چڑیاں، درخت، پھل، خرگوش، کچھوا، جھیل یا دریا، گھاس، پودے۔

۲۔ فہرست میں کشتی کا نام کیوں شامل نہیں کیا؟

جواب: کشتی کو انسان نے بنایا ہے۔ یہاں ہم اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام لکھ رہے ہیں۔

- بچوں سے مزید سوالات کر کے جوابات لیجیے:

۳۔ کیا تصویر میں نظر آنے والی چیزوں کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کا خیال آتا ہے کہ وہ کون ہے؟

۴۔ کیا انسان دریا، پہاڑ، پرندے، جانور بنا سکتا ہے؟

جواب: انسان کمزور ہے۔ اس میں اتنی طاقت نہیں کہ دریا، پہاڑ، جانور، پودے، پھل بنائے۔

۵۔ یہ طاقت کسے حاصل ہے؟

۶۔ کیا کوئی اللہ سے زیادہ طاقت ور ہے؟

۷۔ کیا اللہ ہر کام کر سکتا ہے؟

۸۔ جب ہمیں کوئی مشکل پیش آئے تو ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟

۹۔ جب ہمیں کوئی چیز چاہیے ہو تو کس سے مانگیں؟

۱۰۔ ہمیں ہر چیز دینے والا کون ہے؟

۱۱۔ گھر میں بچوں کو امی کھانا دیتی ہیں لیکن یہ رزق ہمیں اصل میں کون دیتا ہے؟

۱۲۔ امی ابو بچوں کو ڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر دوا دیتا ہے جو امی یا ابو پلاتے ہیں۔ لیکن صحت و تندرستی ہمیں کون دیتا ہے؟

۱۳۔ روزی، رزق، صحت اور زندگی دینے والا کون ہے؟

مقصد

اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ ہر طرح سے بچّے کے دل میں اللہ کی طاقت اور عظمت کا یقین پختہ کر دیا جائے۔

سرگرمی

بچّوں سے بھی ایک کاغذ پر ڈرائنگ بنوائیے جو کتاب کی تصویر سے ملتی جلتی ہو اور اس میں اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں ہوں، جیسے پانی، پرندے، پودے، درخت، پھل، گھاس، جانور وغیرہ۔

نوٹ: بچّوں پر واضح کیجیے کہ انسان نے جو چیزیں بنائی ہیں، وہ اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں ہی سے بنائی ہیں؛ مثلاً انسان نے کشتی لکڑی یا لوہے سے بنائی اور لکڑی اور لوہا اللہ نے بنایا، انسان نے گھر مٹی سے بنایا اور مٹی اللہ نے بنائی، وغیرہ۔

سافٹ بورڈ

بچّوں کی بنائی ہوئی تصاویر سافٹ بورڈ پر لگائیے جن پر انھیں بنانے والے بچّے کا نام درج ہو۔ زیادہ اچھی تصویر بنانے پر نمایاں کرنے اور ہمت افزائی کے لیے اسٹار دیجیے۔ صفحہ ۶ پر دیے گئے جملوں میں سے ایک وقت میں صرف تین یاد کروائیے۔

۱۔ اللہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔

۲۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۳۔ وہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

یہ جملے با آوازِ بلند اجتماعی طور پر یاد کروائیے، پھر یہ جانچنے کے لیے کہ بچّوں کو جملے یاد ہوگئے ہیں یا نہیں، انفرادی طور پر پوچھیے۔

تفہیم

ہمارا کام ننھّے بچّوں کو صرف مواد رٹوا دینا نہیں ہے۔ عمدہ تعلیم کیا ہے؟ کامیاب اور عمدہ تدریس کی جانچ یہ ہے کہ بچّے جو کچھ پڑھ رہے ہوں، اس کے معنی بھی سمجھ رہے ہوں۔ اس بات کی پرکھ کے لیے کون سے تدریسی طریقے

استعمال کیے جائیں ، یہ ہمیں سوچنا اور تلاش کرنا ہے۔ اس میں معاون تو کتاب ہے لیکن اساتذہ خود اپنی تخلیقی صلاحیتیں استعمال کرتے ہوئے تدریسی عمل موثر ، کامیاب اور دلچسپ بنائیں ، کتاب کے پابند اور کتاب تک محدود نہ رہیں۔

سوالات

بچّوں سے ان سوالات کے جوابات اخذ کروائیے۔

۱۔ اللہ بہت قدرت والا اور طاقت والا ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟
۲۔ اللہ کی طاقت اور قدرت کیا ہے اور ہمیں چاروں طرف کس صورت میں نظر آتی ہے؟
۳۔ اگر ہم چھپ کر کوئی بُرا کام کریں ، جیسے چوری ، تو کیا اللہ ہمیں دیکھ سکتا ہے؟
۴۔ کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں ہم اللہ سے چھپ سکتے ہیں؟
۵۔ اگر ہم دل میں کوئی خراب بات سوچیں تو کیا اللہ کو معلوم ہوتا ہے؟
۶۔ اگر ہم چپکے سے کسی بچّے کی کوئی چیز لے لیں اور کوئی بھی ہمیں نہ دیکھ رہا ہو تو کیا پھر بھی اللہ دیکھ رہا ہوتا ہے؟
۷۔ کیا ہم اللہ سے چھپ سکتے ہیں یا بچ سکتے ہیں؟
۸۔ کیا سب کچھ دیکھنا اور ہر بات جاننا ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ قدرت والا ہے؟
۹۔ کیا دنیا میں کوئی اور ایسی طاقت ہے؟
۱۰۔ کیا اللہ صرف آسمان پر ہی ہے؟
۱۱۔ ہر جگہ موجود ہونا اللہ کے بارے میں ہمیں کیا بتاتا ہے؟
۱۲۔ کیا اللہ بادشاہوں سے بھی بڑا بادشاہ ہے؟
۱۳۔ اگر ہم ایک اندھیرے کمرے میں چھپ جائیں تو کیا اللہ دیکھ لیتا ہے؟

کتاب کے صفحہ نمبر ۶ پر درج جملے دوبارہ دہرائیے اور یاد کروائیے۔

۱۔ اللہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔
۲۔ وہ ہر جگہ موجود ہے۔
۳۔ وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔
۴۔ وہ سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔
۵۔ یہ دنیا اللہ نے بنائی ہے۔

یہ جملے پہلے ہی کئی بار پڑھائے جا چکے ہیں ، طرح طرح سے معنی بھی سمجھا دیے گئے ہیں ، اس لیے جلد یاد ہو جائیں گے۔

اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بچّے ڈرائنگ کی شکل میں کر چکے ہیں ، زبانی کام بھی ہو چکا ہے ، اس طرح یہ سبق مکمل ہوا۔
کتاب کے صفحہ نمبر ۷ پر زبانی سوال جواب کی مشق دی گئی ہے۔ بچّوں سے جواب معلوم کر کے بورڈ پر لکھیے۔

۱۔ اللہ کیسا ہے؟

یہاں اللہ کی خوبیاں بتانی ہیں۔ بچّوں سے سوال کیجیے اور ہر بچّہ اللہ کی کوئی ایک خوبی بتائے۔ یہاں بچّوں کو یہ ضرور بتا دیجیے کہ جماعت میں اتنے بچّے ہیں ، ہر بچّہ ایک ایک خوبی بتائے گا تو بھی اللہ کی خوبیاں بیان نہیں ہو سکیں گی۔ پوری کلاس ختم ہو جائے گی لیکن خوبیاں ختم نہ ہوں گی۔ جماعت کے طلبا کے ساتھ ساتھ اگر پورا اسکول ، پورا محلّہ ، پورا شہر ، پورا ملک ، بلکہ پوری دنیا کے لوگ مل کر بھی اللہ تعالیٰ کی صفات گنوانے لگیں تو بھی پوری خوبیاں بیان نہ کر سکیں گے کیونکہ اللہ کی صفات ان گنت ہیں۔

یہ بھی بتائیے کہ اللہ کی خوبیاں اتنی ہیں کہ پوری دنیا کے سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام درختوں کے قلم بنا لیے جائیں اور ان سے اللہ کی اچھائیاں لکھی جائیں تو تمام قلم اور تمام سمندروں کے پانی سے بنائی ہوئی سیاہی ختم ہو جائے گی لیکن اللہ تعالیٰ کی تمام خوبیاں اور تعریفیں پھر بھی پوری نہ لکھی جا سکیں گی۔ بچّے اللہ کی صفات گنوائیں تو اساتذہ مناسب مقامات پر ان کی تصحیح کرتے ہوئے بورڈ پر لکھتے جائیں تا کہ بعد میں گنتی لکھ دی جائے۔

۲۔ اللہ کہاں ہے؟

۳۔ کیا اللہ ہمیں ہر وقت دیکھتا اور ہماری باتیں سنتا ہے؟

۴۔ اللہ کیا کیا کرنے کی قدرت رکھتا ہے؟

بچّوں سے جوابات حاصل کیجیے اور اچھے جواب کی تعریف کیجیے۔
کتاب میں دیا گیا ٹیسٹ لے کر بچّوں کو نمبر دیجیے۔

فلیش کارڈز

کچھ کارڈز پر اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام اور کچھ پر انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کے نام لکھ کر باہم ملا دیجیے اور اب بچّوں سے کہیے کہ وہ ان دونوں قسم کے کارڈز الگ الگ کریں۔ بچّوں کو دو رنگوں کی پلاسٹک کارڈز کی ٹرے دے دیجیے تا کہ وہ کارڈز الگ کر کے ان میں ڈالیں۔

اللہ کے بارے میں کچھ اور باتیں

۱۔ اللہ اکیلا ہے۔ جب یہ جملہ پڑھائیں تو بچّوں سے سوال کریں کہ کس آیت کے ترجمے میں یہ بات سیکھی تھی۔ دیکھیے ، کتنے بچّے صحیح جواب دیتے ہیں۔ بار بار دہرا کر یقین کروا دیجیے کہ اللہ اکیلا ہے ، اس کا کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔

- اگر بچّے قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کی آیت نہ بوجھ سکیں تو آپ یاد دلائیے کہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ کا مطلب ہے ، اللہ ایک ہے یعنی اکیلا ہے اور اس کا کوئی رشتہ دار نہیں ہے۔

۲۔ اللہ کا کوئی بھائی بہن نہیں ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی یاد کروایئے کہ اللہ کا نہ کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی ، نہ ماں ہے نہ باپ۔ اللہ تعالیٰ کو رشتوں کی ضرورت نہیں ہے۔

۳۔ اللہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔ یہ جملہ بہت تشریح کے ساتھ پہلے یاد کروایا جا چکا ہے ، اس وقت صرف اعادے کی ضرورت ہے۔ رزق ، روزی ، ماں ، باپ ، بہن ، بھائی ، سب ہمیں اللہ نے دیے ہیں۔

بورڈ

بورڈ پر لکھیے ''اللہ ایک ہے۔''

۱۔ بچّوں سے دہروایئے۔ پوچھیے کہ کیا یہ بات درست ہے۔ اگر ان کا جواب ''ہاں'' ہے تو اس جملے کے آگے (✓) کا نشان لگا دیجیے۔

۲۔ اللہ کا کوئی ماں باپ نہیں ہے۔

- یہ جملہ خوب یاد کروایئے اور پھر درست (✓) یا غلط (×) کی مشق کے لیے لکھیے اور پوچھیے۔

۳۔ اللہ کا کوئی بھائی بہن نہیں ہے۔ (✓) یا (×)

۴۔ اللہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔ (✓) یا (×)

۵۔ ہمیں کھانے پینے کی چیزیں، روزی، ماں ، باپ، بہن، بھائی اللہ نے دیے ہیں۔

- یہ نکات دہرانے کے لیے سرگرمی دیجیے اور یہی عمل دہروایئے۔

اعادہ

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کے بارے میں بچّے پہلے بھی پڑھ چکے ہیں ، یہاں صرف ان سے پوچھ پوچھ کر اعادہ کیجیے۔
مشق کے بعد کتاب کے صفحہ ۸ پر دیا گیا انفرادی ٹیسٹ لیجیے اور نمبر دیجیے۔

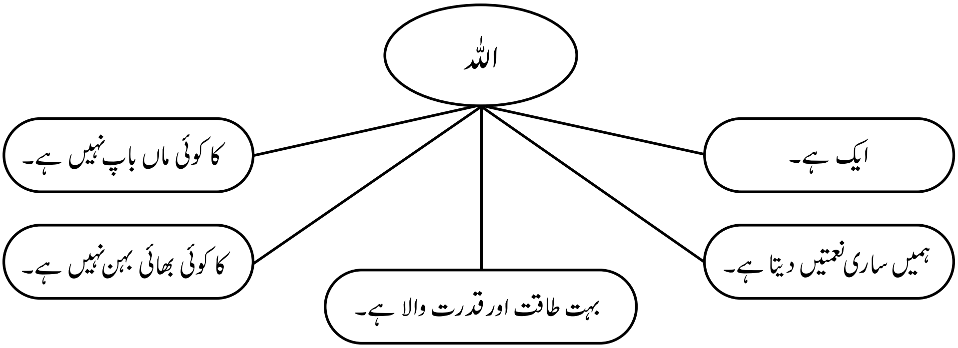

اعادۂ حرکات

'ا' سے 'ج' تک حروف کا زبر، زیر، پیش (یعنی حرکات) کے ساتھ اعادہ کیجیے۔ زبانی سکھائیے کہ یہ حرکات حروف کی آواز کو کیسے بدل دیتی ہیں۔

صفحہ نمبر ۹ پر دی گئی تصویر میں صفائی کے ساتھ رنگ بھروائیے۔ یہ سرگرمی بچّوں کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے دی گئی ہے تاکہ وہ اس مضمون کی طرف راغب ہوں۔ اب اس تصویر کو اسلامیات کا سبق یوں بنائیے کہ جو چیزیں اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں ان پر (✓) لگائیے اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں پر (×) بنائیے۔

ورک شیٹ

بچّوں کے گھروں سے چھوٹی چھوٹی مختلف تصاویر منگوائیے۔ ہر بچّے کی شیٹ پر اس کا نام لکھنے کے بعد اس کی لائی ہوئی تصاویر اس پر چسپاں کروائیے۔ صحیح (✓) اور غلط (×) کے استعمال سے اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں میں فرق کرنا سکھائیے۔

فلیش کارڈز

فلیش کارڈز پر طرح طرح کی تصویریں لگائیے اور ایک سافٹ بورڈ پر قدرتی چیزوں اور دوسرے سافٹ بورڈ پر انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کی تصاویر پِن کی مدد سے لگا دیجیے۔

انسان اور فرشتے

سبق کی تدریس شروع کرنے سے پہلے بچّوں کو بتایئے کہ اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔ انسان نظر آتے ہیں۔ یہ اللہ کی عبادت بھی کرتے ہیں اور دنیا کے کام بھی کرتے ہیں۔ اللہ نے زمین و آسمان اور اس کے درمیان جتنی بھی چیزیں بنائی ہیں، ان سب میں بہترین مخلوق انسان ہے۔

اب کتاب میں صفحہ ۱۰ پر درج جملہ نمبر ۱ اور ۲ زبانی یاد کروایئے۔ متعدد بار دہرانے کے بعد سوال کیجیے۔

۱۔ اللہ نے انسان کو کس چیز سے پیدا کیا؟

۲۔ کیا انسان نظر آتے ہیں؟

انفرادی طور پر ہر بچّے سے دونوں سوالات پوچھیے۔

بچّوں کو کوئز جیسی سرگرمیوں کے لیے تیار کرنا ہے، لہٰذا سوالات یوں بھی پوچھیے۔

۱۔ انسان کو اللہ نے آگ سے بنایا ہے؟ درست (✓) یا غلط (×)

۲۔ انسان ہمیں نظر آتے ہیں؟ درست (✓) یا غلط (×)

جملہ نمبر ۳ تشریح طلب ہے۔ یہ اسلامی تعلیمات کا ایک بہت بڑا درس اور نظریہ ہے جسے بچّوں کے اندر رچا بسا دینا ہے۔ اس جملے میں ۳ پیغامات ہیں۔

۱۔ انسان کو اللہ کی عبادت کرنی ہے۔

۲۔ اللہ کے احکامات کو سمجھنا ہے۔

۳۔ اللہ کے احکامات کے مطابق دنیا کے کام کرنے ہیں۔

(i) بچّوں کو سمجھایئے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق فرشتے بھی ہیں جو دنیا قائم ہونے سے پہلے سے اللہ کی عبادت کر رہے ہیں اور ہمیشہ کرتے رہیں گے۔ ان کا کام اللہ کی عبادت کرنا اور اس کا حکم بجا لانا ہے۔ فرشتوں کی تعداد ان گنت ہے۔

(ii) انسان کو بھی اللہ کی عبادت کرنی چاہیے لیکن انسان کے ذمے فرشتوں کی طرح صرف عبادت ہی نہیں، بلکہ اللہ نے انسان کے ذمے بہت سے کام لگائے ہیں۔ اللہ نے انسان کو سوچنے سمجھنے کے لیے عقل دی ہے اور اسے اپنی عقل سے ایسے کام کرنے ہیں جن سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہو۔ قرآنِ مجید میں اللہ نے جو احکامات دیے ہیں، ان کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔ جن کاموں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے، ان سے دور رہنا ہے اور جو کام کرنے کا حکم دیا ہے، انھیں انجام دینا

ہے۔ اسی طرح ہم جنت کے راستے پر چل سکیں گے۔ اللہ نے انسان کو دنیا میں بھیجا ہے اور ساتھ ہی زندگی گزارنے کے اصول بھی بتائے ہیں۔ یہ سنہری باتیں ایک کتاب میں لکھی ہیں جسے ہم قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ جو شخص اللہ کی بات مان کر زندگی گزارے گا اس کے لیے جنت ہے۔ یہ ایک انعام ہے جو اللہ کے احکامات ماننے والے کو ملے گا اور دوزخ ایک سزا ہے جو اللہ کا حکم نہ ماننے والے شخص کو ملے گی۔

(iii) کامیاب انسان اور مسلمان اللہ کی کتاب کو سمجھ کر اپنی زندگی گزارتا ہے۔

- چونکہ جملہ نمبر ۳ کی تشریح طویل ہے اور اس میں موجود تینوں پیغامات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں، لہٰذا ایک وقت میں جملے کا ایک حصّہ یاد کروائیے اور سمجھائیے، پھر آگے بڑھیے۔ اسی طرح تینوں پیغامات بچّے تک پہنچائیے۔
- جملہ نمبر ۴ بچّوں کو پڑھ کر سنائیے۔

۴۔ اللہ نے فرشتوں کو نور (روشنی) سے پیدا کیا ہے۔

۵۔ بتائیے کہ فرشتے دنیا کے بننے سے پہلے پیدا کیے گئے۔ وہ اللہ کی عبادت اور اللہ کے حکم کے مطابق کام کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

۶۔ اللہ نے فرشتے نور سے بنائے ہیں اور انسان کی آنکھ انھیں دیکھ نہیں سکتی۔

- کتاب کے صفحہ ۱۰ پر درج یہ جملے کم از کم ۴ پیریڈز میں پڑھائیں کیونکہ ان کی تشریح سمجھانا اور ذہن نشین کروانا ضروری ہے۔

بورڈ

جب بچّے تمام مواد یاد کرلیں تو سوالات کے ذریعے ان کی تفہیم کا جائزہ لیجیے۔

بورڈ پر درج ذیل سوالات لکھیے اور بچّوں سے جوابات اخذ کیجیے۔ ان کے درست جوابات بورڈ پر لکھتے جائیے۔ تمام جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لیجیے۔

۱۔ اللہ نے انسان کو کس چیز سے بنایا ہے؟

جواب: مٹّی سے۔

۲۔ ہم انسانوں کو دیکھ سکتے ہیں لیکن اللہ کی بنائی ہوئی کون سی مخلوق ہمیں نظر نہیں آتی؟

جواب: فرشتے۔

۳۔ انسان کو اللہ کی عبادت کے ساتھ اور کیا کرنا ہے؟

جواب : دنیا کے کام۔

۴۔ کیا انسان دنیا کے کام اپنی مرضی سے کر سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔

۵۔ اللہ نے فرشتوں کو کس چیز سے پیدا کیا ہے؟

جواب : نور سے۔

۶۔ کیا فرشتے ہمیں نظر آتے ہیں؟

جواب : جی نہیں۔

۷۔ فرشتوں کا کیا کام ہے؟

جواب : عبادت اور اللہ کے حکم کے مطابق کام کرنا۔

۸۔ انسان کو دنیا کے کام کس طرح کرنے ہیں؟

جواب: اللہ کے حکم کے مطابق۔

سوالات پر دو یا تین دن لگائیے اور خوب اچّھی طرح یاد کروا کر پوچھیے۔ پھر کتاب کے صفحہ ۱۱ پر دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات لے کر انفرادی ٹیسٹ لیجیے اور نمبر بھی دیجیے۔

تصویر

کتاب کے صفحہ ۱۱ پر دی گئی تصاویر میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے اور ایک آدمی کو کھیت میں کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔بچّوں سے پوچھیے کہ ان تصاویر سے انسان کے کاموں سے متعلق اسلام کا کون سا سبق یاد آتا ہے۔

اعادہ

۱۔ پہلا کلمہ مع ترجمہ سنیے۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کا ترجمہ سنیے۔

۳۔ سورۃ الاخلاص مع ترجمہ سنیے۔

- 'ج' تک حروفِ تہجی زبر، زیر اور پیش کی آوازوں (حرکات) کے ساتھ سنیے۔

ورک شیٹ

ایک شیٹ پر اساتذہ ایسی تصاویر بنائیں یا پرانے اخبارات و رسائل سے تصاویر کاٹ کر لگائیں جن سے انسان کی عبادت کے کاموں کی ترجمانی ہو۔ جیسے:

عبادات

۱۔ نماز پڑھتے ہوئے
۲۔ مسجد
۳۔ فقیر کو پیسے دیتے ہوئے
۴۔ پانی پلاتے ہوئے
۵۔ بوڑھے کی مدد کرتے ہوئے
۶۔ خانۂ کعبہ

دنیاوی کام

۱۔ کسان کھیتی باڑی کرتے ہوئے
۲۔ گاڑی چلاتے ہوئے
۳۔ ڈاکٹر مریض دیکھتے ہوئے
۴۔ استاد جماعت کو پڑھاتے ہوئے ، وغیرہ

اللہ کا گھر (خانۂ کعبہ)

پہلے خانۂ کعبہ کی تصویر دکھا کر بچّوں کو متحرک کیجیے۔ بہت سی باتیں بچّوں کو پہلے سے معلوم ہوں گی اور وہ تصویر دیکھتے ہی بولنا شروع ہو جائیں گے۔ ان کی معلومات اخذ کرنے کے لیے سوالات کیجیے۔

۱۔ یہ تصویر کس جگہ کی ہے؟

۲۔ اس عمارت کو کیا کہتے ہیں؟

۳۔ یہ کس کا گھر ہے؟

۴۔ یہاں مسلمان کیوں جاتے ہیں؟

۵۔ اللہ کا گھر کس ملک میں ہے؟

۶۔ اللہ کا گھر جس شہر میں ہے، اس کا نام کیا ہے؟

۷۔ آپ میں سے کون کون خانۂ کعبہ کی زیارت کو جا چکا ہے؟

نوٹ: اگر جماعت میں کوئی ایسا بچّہ موجود ہو جس نے خانۂ کعبہ کی زیارت کی ہو تو اسے موقع دیجیے کہ وہ اپنے ہم جماعتوں کو وہاں کی باتیں بتائے۔ اگر ساتھی اساتذہ میں سے کوئی حج یا عمرہ کر چکا ہو تو ان سے درخواست کیجیے کہ وہ بچّوں کو معلومات فراہم کریں اور آنکھوں دیکھا حال بتائیں۔

سبق کے ابتدائی ۳ جملے زبانی یاد کروائیے۔ پھر پوری جماعت اجتماعی طور پر با آواز بلند انھیں پڑھ کر یاد کرے۔ بعدازاں انفرادی طور پر بھی سنیے۔

ورک شیٹ

ایک شیٹ پر خانۂ کعبہ کی تصویر کا خاکہ بنا کر ہر بچّے کو دیجیے کہ وہ کتاب میں دی گئی تصویر کو دیکھ کر اس شیٹ میں رنگ بھرے۔ شیٹ پر بچّے کا نام لکھیے۔

نمائش

تمام sheets نمائشی بورڈ پر لگائیے۔

سوال

بچّوں سے پوچھیے کہ ہم کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں؟ ہم جس رُخ پر نماز پڑھتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟ اس کے لیے استعمال کیے جانے والے خاص لفظ ''قبلہ'' کے بارے میں بچّوں کو بتائیے۔ سبق کے بقیہ تین جملے بھی اجتماعی طور پر یاد کروائیے۔ زبانی یاد کروانے کے بعد انفرادی طور پر بھی سنیے۔

> نوٹ: پانچویں جملے کو پڑھاتے وقت بچّوں کو یہ ضرور بتائیے کہ اسلام سے پہلے خانۂ کعبہ میں بڑے بڑے بُت رکھے ہوئے تھے جن کی پوجا کی جاتی تھی۔ ہمارے نبی ﷺ کو بُتوں سے سخت نفرت تھی۔ انھوں نے خانۂ کعبہ سے تمام بُت نکال پھینکے۔

بچّوں کو آبِ زم زم کے متعلق بنیادی معلومات فراہم کیجیے۔ یہ پانی زم زم نام کے کنوئیں سے نکلتا ہے۔ اس پانی میں بڑا اثر اور برکت ہے۔ یہ دنیا کا صاف اور خالص ترین پانی ہے۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آبِ زم زم پیتے وقت جو دعا مانگی جائے، وہ قبول ہوتی ہے۔ حج اور عمرہ کر کے واپس آنے والے لوگ یہ پانی اپنے ساتھ لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو یہ پانی تحفے کے طور پر دیتے ہیں۔

ورک شیٹ

''خانۂ کعبہ'' سامنے لکھے ہوئے الفاظ سے ملائیے اور مکمل جملہ پڑھیے:

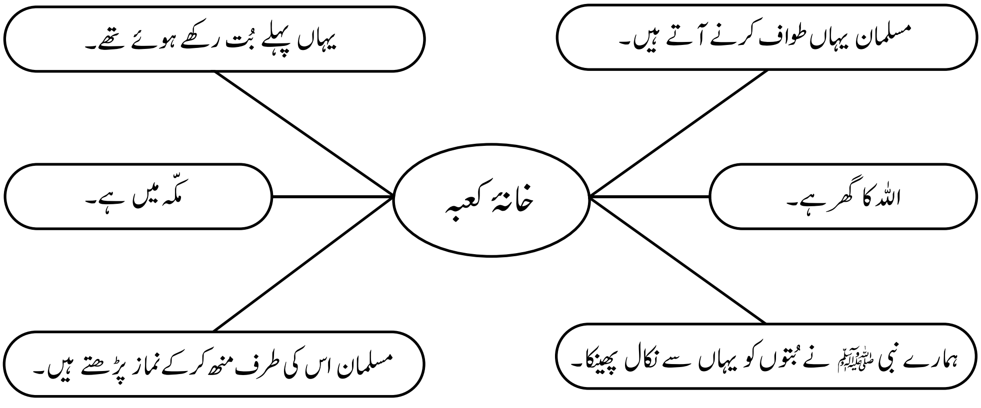

جس وقت بچّے یہ سرگرمی کر رہے ہوں ، اساتذہ ہر جملہ با آوازِ بلند پڑھ کر بتائیں۔ ابھی بچّے خود پڑھنے یا لکھنے کے قابل نہیں ہیں۔

کتاب کے صفحہ ۱۳ پر دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی سن کر نمبر دیجیے۔

> نوٹ: بچّوں کو رفتہ رفتہ لکھائی کی طرف راغب کرنے کے لیے آسان طریقے اپنائے گئے ہیں جن میں سے ایک طریقہ نقطوں پر پنسل پھیر کر خوش خط لکھنا سکھانا ہے۔ اساتذہ اپنی نگرانی میں لفظ پر پنسل پھروائیں۔ یہ دیکھنا ضروری ہے تمام الفاظ ہاتھ کی صحیح حرکت سے درست انداز میں لکھے جائیں۔ مثلاً 'مکہ' لکھتے وقت 'م' کے سر سے شروع کر کے 'ک' بنانے کے لیے پنسل اوپر جائے اور اسی لائن پر نیچے آئے ، پھر 'ہ' کی حرکت پر پنسل پھیریں۔ آخر میں 'ک' کی ڈنڈی اوپر سے شروع کر کے 'ک' کے سر پر بٹھائیں اور '' پر پنسل پھیریں۔

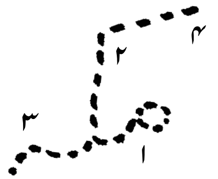

اسی طرح دوسرے الفاظ بھی لکھائی کے قواعد کے مطابق لکھے جائیں، ایسا نہ ہو کہ کوئی بچّہ لفظ 'حج' لکھتے وقت نیچے 'ج' سے لکھنا شروع کردے۔

ماڈل

گتّے کے ڈبے کی مدد سے بچّوں سے خانۂ کعبہ کا ماڈل بھی بنوایا جا سکتا ہے۔ یہ کام گروپ کی سرگرمی کے طور پر کروائیے۔ آٹھ بچّوں کا ایک گروپ مل کر ایک ماڈل بنائے۔ پراجیکٹ بنانے کا یہ کام گروپ سرگرمیوں کی تربیت کے لیے بہترین ہے۔

> نوٹ: جماعت کی کسی بھی سرگرمی کا ہر قدم بچّے کو اس کی منزل پر لے جانے کے لیے سیڑھی ہے۔

ہمارے نبی ﷺ

یہ سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے کلمہ پڑھوایئے پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے معنی پوچھیے۔ جب بچّے کہیں حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، تو پوچھیے کہ یہ رسول کون ہیں؟ پھر بتایئے کہ آپ کا نام محمد ﷺ ہے اور آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ معلومات کے لیے بچّوں کو بتایئے کہ حضرت محمد ﷺ سے پہلے ہزاروں نبی اس دنیا میں آئے اور اللہ کے دین کی تعلیم دیتے رہے لیکن حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے اللہ کے دین کو مکمل کر دیا اس لیے اب نہ اللہ کی کوئی کتاب آئے گی اور نہ ہی کوئی نبی آئے گا۔

کتاب کے صفحہ ۱۴ پر ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے بارے میں جملے ہیں۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

۲۔ حضرت محمد ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے۔

طریقۂ تدریس

طریقۂ تدریس میں یہ امر خاص اہمیت کا حامل ہے کہ آپ بچّوں کی حاصل کردہ معلومات جانچتے رہیں، اعادہ کرتے رہیں اور موجودہ معلومات سے تعلق جوڑتے رہیں تاکہ تعلیمی معلومات کا تسلسل بھی قائم رہے۔

چونکہ پچھلے سبق میں بچّے خانۂ کعبہ اور مکہ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں لہٰذا ان سے سوال کیجیے:

- کیا نبی کریم ﷺ مکہ میں پیدا ہوئے؟
- مکہ کہاں ہے؟
- مکہ میں موجود کون سا پانی مشہور ہے اور یہ کس کنویں سے نکلتا ہے؟
- مکہ میں کس کا گھر ہے؟

اب اگلے دو جملے پڑھایئے۔

۳۔ حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام بی بی آمنہ ہے۔

۴۔ حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ ہے۔

نوٹ: بچّوں کی معلومات میں اضافہ کے لیے بتایئے کہ نبی کریم ﷺ کے والد آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے انتقال فرما گئے تھے اور آپ ﷺ کی والدہ بھی اس وقت انتقال کر گئیں جب آپ ﷺ کی عمر چھ سال تھی۔

سرگرمی

کتاب کے صفحہ ۱۴ پر لفظ ''محمد ﷺ'' لکھا ہوا ہے، اس میں رنگ بھروایئے اور نقطے ملوایئے۔

اس سرگرمی کا مقصد صرف رنگ بھرنا یا ڈرائنگ کرنا نہیں بلکہ اس کے ذریعے بچّے کا ہاتھ پکا کرنا اور اسے اس نام کی وضع قطع سے متعارف کروانا ہے تاکہ آگے چل کر وہ یہ نام آسانی سے لکھ سکے۔ لفظ محمد ﷺ لکھتے ہوئے پنسل کی حرکت درج ذیل ترتیب سے ہونی چاہیے۔

یہ نہ ہو کہ بچّہ کہیں سے بھی لکھنا یا رنگ بھرنا شروع کر دے ایسی صورت میں اس سرگرمی کا مقصد ختم ہو جائے گا۔
یہ نام بورڈ پر وقتاً فوقتاً لکھ کر بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہتے رہیے۔

سافٹ بورڈ

درج ذیل الفاظ فلیش کارڈز پر مارکر کی مدد سے نمایاں لکھ کر جماعت میں موجود سافٹ بورڈ پر لگا دیں۔
اللہ، محمد، ایک، گھر، طاقت والا، مکہ، خانۂ کعبہ، نماز
امید ہے کہ اُردو کی کلاس میں اُردو لکھائی میں بتدریج اضافہ اسلامیات کے تحریری کام میں مددگار ثابت ہوگا۔

زبانی سوال جواب

صفحہ ۱۵ پر دیے گئے سوالات پوچھیے اور انفرادی ٹیسٹ لے کر نمبر دیجیے۔

اعادہ

سورۃ الاخلاص مع ترجمہ سنیے۔

حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کچھ باتیں

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کچھ باتیں آپ نے پچھلے سبق میں بھی بتائی ہیں ، اس سبق میں مزید کچھ نکات موجود ہیں۔ گزشتہ معلومات کے اعادے سے سبق کا آغاز کیا جاسکتا ہے۔

سبق کے پہلے تین جملے زبانی یاد کروایئے۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ بچپن ہی سے بہادر تھے۔

۲۔ حضرت محمد ﷺ بچپن ہی سے سچے اور نیک تھے۔

۳۔ کافر بھی حضرت محمد ﷺ کو اچھا سمجھتے تھے۔

نوٹ: یہ معلومات دینے کے بعد بچّوں سے خود ان کی مدد سے عام بچّے کی عادات و نفسیات پر گفتگو کریں۔ بچّوں سے بھی پوچھیں ، کیا وہ کبھی ایسا کرتے ہیں کہ امی ابو کا کہنا نہ مانیں ، ضد کریں ، بہن بھائیوں اور دوستوں سے لڑیں ، چیزیں چھپالیں ، جھوٹ بولیں ، روئیں اور تنگ کریں ، وغیرہ۔ پھر موازنہ کیجیے کہ نبی کریم ﷺ کا بچپن عام بچّوں کی طرح تھا یا نہیں؟ آپ ﷺ شروع سے ایک منفرد انسان تھے۔ ذمہ دار ، سمجھ دار ، بردبار۔

سبق کے چوتھے جملے میں لفظ ''امین'' استعمال ہوا ہے۔ بچّوں کو بتایئے کہ ''امین'' کسے کہتے ہیں۔ مثال دیجیے کہ میں رنگوں کا ایک ڈبہ ایک بچّے کے پاس رکھواؤں اور دوسرا ڈبہ کسی اور بچّے کے پاس۔ ایک بچّے نے تو ڈبّے کو سنبھال کر رکھ دیا ، نہ استعمال کیا نہ اس میں سے رنگ نکالے ؛ دوسرے نے سوچا کہ کیوں نہ ان رنگوں کو میں استعمال کرلوں، کوئی دیکھ تھوڑی رہا ہے۔ تو جس بچّے نے رنگوں کے ڈبے کو نہ چھوا ، نہ رنگ استعمال کیے ، بلکہ دوسرے کا سامان ہونے کی وجہ سے اسی طرح رکھا جیسا ملا تھا، اسے ''امین'' کہیں گے۔ رنگوں کا ڈبہ اس کے پاس ''امانت'' تھی۔ وہ بچّہ جس نے رنگ استعمال کرلیے ، وہ امین نہیں رہا۔

۴۔ دشمن بھی نبی کریم ﷺ پر پورا بھروسا کرکے اپنا مال رکھوا دیتے تھے۔

۵۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنے والد کو کبھی نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ اپنے والد کے انتقال کے بعد پیدا ہوئے۔
بچّوں کو ولادت کے معنی سمجھایئے۔ (پیدا ہونا)

۶۔ جب حضرت محمد ﷺ چھ سال کے تھے تو آپ ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ بھی انتقال کرگئیں۔

اہم بات

بچّوں سے پوچھیے کہ اگر کسی بچّے کے ماں باپ انتقال کر جائیں تو اسے کتنا دکھ ہوگا اور اسے کیا کیا مشکلات پیش آئیں گی۔ پھر نبی کریم ﷺ کی زندگی سے اس پہلو کا موازنہ کر کے بتایئے۔

۷۔ حضرت محمد ﷺ کو آپ کے دادا نے پالا۔

ماں باپ کی کمی کا احساس دلا کر یہ بتایئے کہ ماں باپ بچّوں کے لیے کتنی بڑی نعمت ہیں، اس لیے سب بچّے اپنے ماں باپ کو خوش رکھیں اور ان کا کہنا مانیں۔

یہ سبق دو یا تین دن میں مکمل کیجیے۔ بورڈ پر وقتاً فوقتاً یہ الفاظ لکھنا ضروری ہے۔

اللہ، محمد ﷺ، حضرت، امین، والد، والدہ

اس درجے پر بچّوں کو تمام کام اگرچہ زبانی ہی کروانا ہے لیکن ان کی نظر سے یہ تمام کام گزارتے رہنا ضروری ہے۔ ان الفاظ کو جلی حروف میں لکھنے یا خاکے میں رنگ بھروانے سے بھی مقصد میں کامیابی ہوگی۔ مثلاً

اللہ، محمد ﷺ، امین وغیرہ۔

کتاب کے صفحہ ۱۷ پر دیے گئے سوالات پوچھیے اور جوابات سن کر نمبر دیجیے۔

زبانی سوال جواب میں ایک سوال ایسا ہے جس کا مکمل جواب سبق میں موجود نہیں ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ کو کس نے پالا؟

سبق میں صرف اتنا لکھا ہے کہ والدہ کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش آپ کے دادا نے کی تھی، لیکن دادا کا نام نہیں بتایا گیا۔ یہ سوال اس لیے ہے کہ بچّے استاد کی مدد سے جواب معلوم کریں، نام ڈھونڈیں، سنیں، بتائیں اور یاد کریں۔ اس کے بعد ٹیسٹ پر نمبر دیجیے۔

کوئز

اب تک کی فراہم کردہ معلومات پر مبنی سوالات خود بھی بنایئے اور اسباق میں دیے گئے سوالات بھی شامل کیجیے۔ چھوٹی چھوٹی پرچیوں پر سوال لکھ کر ایک چھوٹی سی ٹوکری میں ڈال لیں۔ باری باری نام لے کر ایک بچّے کو بلائیں، پرچی اٹھوائیں اور سوال کا جواب طلب کریں۔

یہ ایک مفید سرگرمی ہے جس کے ذریعے پڑھائے گئے تمام مواد کا اعادہ اور بچّوں کے فہم کی جانچ ہوسکے گی۔ اس کا مقصد معلومات کے امتحان کے ساتھ ساتھ بچّوں میں مقابلے میں حصّہ لینے کا شوق بیدار کرنا بھی ہے۔

مسجدِ نبوی

مسجدِ نبوی کی تصویر دکھا کر بچّوں سے پوچھیے ، کیا وہ اس مسجد کو پہچانتے ہیں؟ یہ کون سی مسجد ہے؟ اس کی خاص بات کیا ہے؟ ممکن ہے کچھ بچّے تصویر سے پہچان لیں۔ اس سلسلے میں جتنی معلومات حاصل ہو سکے ، بچّوں تک پہنچائیے۔اگر بچّوں یا اساتذہ میں سے کوئی مسجدِ نبوی کی زیارت کی سعادت حاصل کر چکا ہو تو وہ بچّوں کو آنکھوں دیکھا حال بتائے۔

کتاب کے صفحہ ۱۸ پر دیے گئے درج ذیل جملوں کی بلند خوانی کروائیے اور با آوازِ بلند اجتماعی طور پر دہرائیے۔

۱۔ حضرت محمد ﷺ کی مسجد کا نام مسجدِ نبوی ہے۔

۲۔ مسجدِ نبوی مدینہ میں ہے۔

نوٹ: دنیا کے نقشے میں سعودی عرب دکھائیے۔ پھر اس میں مکہ ، مدینہ اور جدہ کی نشان دہی کیجیے۔ مدینہ کے بارے میں بتائیے کہ وہ کیسی جگہ ہے۔ یہاں کی کھجوریں مشہور ہیں ، جو بھی حج، عمرہ یا زیارتِ مسجدِ نبوی کے لیے جاتا ہے، تبرک کے طور پر کھجوریں لاتا ہے۔

ممکن ہے جماعت میں کوئی بچّہ نعت پڑھنا جانتا ہو ، بچّوں سے پوچھیے ۔ اگر ایسا ہو تو موقع دیجیے کہ بچّہ نعت خوانی کرے اور سب سنیں۔

مقصد

اساتذہ کا کام ہے کہ بچّوں کی پوشیدہ صلاحیتیں تلاش کریں اور جو صلاحیتیں جس بچّے میں نظر آئیں ، انھیں پروان چڑھائیں اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کریں۔

پھر درج ذیل جملوں کی بھی اسی طرح بلند خوانی کروا کر یاد کروائیے اور پھر تمام جملے انفرادی طور پر بھی سنیے۔

۳۔ مسجدِ نبوی سے ہی پہلی مرتبہ اذان دی گئی تھی۔

۴۔ حضرت محمد ﷺ کا روضہ بھی اسی مسجد میں ہے۔

سرگرمی

بچّوں کو ایک ایک شیٹ دیجیے جس پر ہر بچّے کا نام درج ہو۔ شیٹ پر مسجد نبوی کی تصویر چسپاں کروائیے۔ جس بچّے کو تصویر نہ ملے، وہ خود بنائے۔ بچّوں کو تصویر میں گنبد، مینار اور ستون دکھائیے۔ اس کے بعد نقطوں سے لکھیے:

مسجد نبوی

بچّے نقطوں میں لکھے ہوئے الفاظ پر پنسل پھیریں۔
کتاب کے صفحہ ۱۹ پر دیے گئے سوالات پوچھیے اور نمبر دیجیے۔

اضافی سوالات

۱۔ مدینہ کس ملک میں ہے؟
۲۔ مدینہ کی کون سی چیز مشہور ہے؟
۳۔ جب مسلمان حج اور عمرے کے لیے جاتے ہیں تو کیا مدینہ بھی جاتے ہیں؟

ورک شیٹ

بچّوں کو اس طرح ایک ورک شیٹ بنا کر دیجیے اور وہ معلّم کی مدد سے الفاظ پڑھ کر لکیر سے ملائیں۔

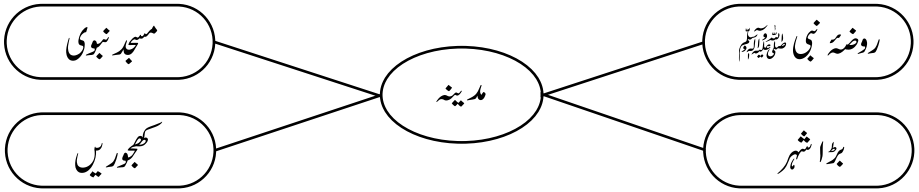

صفحہ ۱۹ پر نقطوں میں لکھے ہوئے الفاظ پر اپنی نگرانی میں پنسل پھروائیے۔ دیکھنا یہ ہے کہ بچّے الفاظ پر درست سمت سے پنسل پھیریں تاکہ انھیں یہ حروف بنانا آجائے اور آئندہ وہ خود لکھ سکیں۔ دراصل یہ تحریری کام کی ابتدا ہے۔

اعادہ

پہلا کلمہ اور ترجمہ سنیے۔
تھوڑے تھوڑے دن کے وقفہ سے حفظ شدہ مواد سنتے رہنا ضروری ہے۔

قرآن مجید ہمیں کیا سکھاتا ہے؟

اسکول کی لائبریری سے قرآنِ مجید جماعت میں لائیے اور بچّوں کو دکھا کر پوچھیے، کیا وہ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ اس سلسلے میں مزید سوالات کیجیے۔طلبا میں سے کون کون قرآنِ مجید پڑھتا ہے؟ یہ کتاب مسلمانوں کے پاس کہاں سے آئی؟ یہ کیسی کتاب ہے؟ اس کی عزت کیوں کی جاتی ہے؟

ان سوالات کے بعد سبق میں موجود جملوں کی طرف آئیے۔

سبق کے ابتدائی تین جملے با آواز بلند پڑھ کر ہر جملے کی اجتماعی Drill کروائیے۔

۱۔ قرآنِ مجید اللہ کی آخری کتاب ہے۔

نوٹ: بچّوں کو بتائیے کہ نبی کریم ﷺ سے پہلے بھی بہت سے نبی دنیا میں آئے اور ان پر مختلف آسمانی کتابیں بھی اُتریں۔ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں اور ان پر نازل ہونے والی کتاب بھی آخری آسمانی کتاب ہے۔اب اور کوئی آسمانی کتاب نہیں آئے گی۔

۲۔ قرآنِ مجید حضرت محمد ﷺ پر اُتارا گیا۔

نوٹ: بچّوں کے علم میں مزید اضافہ کیجیے۔قرآن مجید ایک ساتھ ایک ہی دفعہ میں نہیں نازل ہوا بلکہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کی تھوڑی تھوڑی آیات لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آتے رہے۔ ۲۳ سال کے طویل عرصے میں قرآنِ مجید کا نزول مکمل ہوا۔

۳۔ قرآنِ مجید میں ۳۰ پارے ہیں۔

یہ جملہ اچّھی طرح یاد کروائیے۔ ہو سکے تو کم از کم پہلے اور آخری پارے کا نام یاد کروائیے۔قرآنِ مجید کی پہلی اور آخری سورت کا نام بھی یاد کروائیے۔

۴۔ قرآنِ مجید ہمیں نماز کا حکم دیتا ہے۔

نوٹ: جملہ یاد کروائیے اور بچّوں سے پوچھیے، کیا انھیں معلوم ہے کہ دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں۔ اگر جواب نہ معلوم ہو تو آپ بتائیے اور یاد کروائیے۔

۵۔ قرآن مجید ہمیں روزہ رکھنے، حج کرنے اور غریبوں کی روپے پیسے سے مدد کرنے کا حکم دیتا ہے۔

نوٹ : غریبوں کی مدد کی ترغیب کے لیے بچّوں سے گفتگو کیجیے، کیا وہ اپنے پیسوں میں سے غریبوں کو بھی دیتے ہیں؟ ہمیں غریبوں کی مدد کیوں کرنی چاہیے؟ کیا کسی بچّے نے فقیر یا غریب کو کبھی پیسے دیے ہیں؟

کتاب کے صفحہ ۲۰ پر لفظ قرآنِ مجید تحریر ہے۔ اس میں رنگ بھروایئے۔

ورک شیٹ

ہر بچّے کے لیے اسی کام کی ورک شیٹ بھی بنایئے اور رنگ بھروا کر اسے جماعت میں سافٹ بورڈ پر لگایئے۔

اعادہ

بچّوں سے پوچھیے، ان کی سمجھ میں کیا آیا کہ قرآنِ مجید ہمیں کیا کیا سکھاتا ہے؟
کتاب کے صفحہ ۲۱ پر دیے گئے سوالات انفرادی ٹیسٹ کے طور پر زبانی کیجیے۔ کارکردگی کے مطابق نمبر بھی دیجیے۔
صفحہ ۲۱ پر دیے گئے الفاظ درست تصویر سے ملوایئے۔

نوٹ: حالانکہ ابھی بچّے لکھنے اور پڑھنے میں مدد کے محتاج ہیں لیکن پھر بھی تصویر دیکھ کر اور استاد کی مدد سے الفاظ پڑھ کر لکیر کے ذریعے لفظ کو تصویر سے ملا کر احساسِ کامیابی حاصل کرسکیں گے۔ کامیابی کا احساس طریقۂ تدریس کا موثر اور جدید ہتھیار ہے۔

پراجیکٹ

کتاب کے صفحہ ۲۱ پر دیا گیا پراجیکٹ موثر بنایئے۔ یہ ابتدا ہے اور بعدازاں اسے ہی بنیاد بنا کر دوسری طرح کے پراجیکٹ کرائے جاسکیں گے۔

نماز ، روزہ ، زکوٰۃ ، حج

اسلام کے یہ احکامات عملی ہیں جو اپنے اطراف اور ماحول کے تعلق سے بچّوں کے ذاتی مشاہدے میں بھی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اطراف کے لوگوں کو نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے معاملات میں مصروف دیکھتے ہیں ، ان میں سب سے زیادہ نماز کی ادائیگی بار بار دیکھنا بچّے کے مشاہدے میں شامل ہے۔

نوٹ: ہم نے بچّوں سے اللہ ، اس کی طاقت ، رحمت ، قدرت اور محبت کی باتیں کی ہیں ، اللہ کے گھر ، مسجدِ نبوی اور نبی ﷺ کی پیاری شخصیت کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں ، اب یہ بتائیے کہ ہمارا دین ہے کیا؟ اس کی بنیاد کیا ہے؟ اور بنیادی عناصر کی اہمیت اور فائدہ کیا ہے؟ یہ بڑا ٹھوس ، مشکل اور روکھا سا عمل ہے۔ اسے بچّوں کے لیے رنگین ، دلچسپ اور آسان بنا کر ان کے دلوں میں اتارنا ہے۔ یوں دیکھا جائے تو اتنے چھوٹے بچّوں کو نماز ، روزہ ، حج اور زکوٰۃ سے کیا واسطہ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ انھیں اِن موضوعات کی طرف لانے کے لیے ہمیں جو راستہ اختیار کرنا ہے ، وہ ہے:

۱۔ دلچسپی ۲۔ رنگ ۳۔ سرگرمی ۴۔ عملی کام

یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ دلچسپی اور ذوق و شوق مشکل سے مشکل کام کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہمارے پاس بھی یہی آلات ہیں جن کے ذریعے ہم اپنا مقصد حاصل کرسکیں گے۔

اہم بات

یہی نکات مدِ نظر رکھتے ہوئے کتاب کے صفحہ ۲۲ پر دی گئی تصاویر باری باری دکھا کر پوچھیے کہ یہ نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ میں سے کس کے متعلق ہے اور ہر تصویر کے آگے اس کا عنوان لکھوائیے۔ ابھی بچّوں میں خود سے لکھنے کی صلاحیت نہیں تو بہتر ہوگا کہ اساتذہ تصویر کے آگے نام لکھ کر اسے نقل کروا لیں ، تاہم بوجھنے کا کام طالب علم خود کریں۔

کتاب کے صفحہ ۲۳ پر رنگ بھرنے کی سرگرمی بھی اسی کڑی کا حصّہ ہے۔ بچّوں کو آزادی دیجیے کہ جس طرح اور جیسا رنگ بھرنا چاہیں، بھریں۔ اسی صفحے پر دی گئی لکھنے کی مشق اپنی نگرانی میں کروائیے تاکہ حروف و الفاظ کا لکھنا درست طریقے سے سیکھا جاسکے۔

کتاب کے صفحہ ۲۳ پر درج ہدایات برائے اساتذہ پر عمل کیجیے۔
ارکانِ اسلام ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ کے بارے میں بچّوں سے بات چیت کر کے انھیں بنیادی معلومات فراہم کیجیے۔

نماز

دن میں کتنی بار فرض نماز پڑھی جاتی ہیں؟ نماز سے پہلے کیا کرنا پڑتا ہے؟ جائے نماز کیا ہوتی ہے؟ قبلہ کیا ہوتا ہے؟ اذان کسے کہتے ہیں؟ کیا آپ کے محلے میں مسجد ہے؟ کیا آپ مسجد جاتے ہیں؟ کس روز اور کس وقت مسجد میں سب سے زیادہ نمازی ہوتے ہیں؟ آپ کے گھر میں کون کون نماز پڑھتا ہے؟

روزہ

روزہ کیا ہوتا ہے؟ کیا روزوں کا کوئی خاص مہینہ ہوتا ہے؟ اس مہینے کا کیا نام ہے؟ روزوں کے بعد کون سی خوشی ملتی ہے؟ روزوں کے بارے میں بچّوں سے کھل کر گفتگو کریں۔

زکوٰۃ

اس بات کے بھر پور امکانات موجود ہیں کہ بچّوں کو زکوٰۃ کے بارے میں علم نہیں ہوگا۔ آپ بتائیے کہ یہ غریبوں کی مدد کرنے کا کتنا عمدہ طریقہ ہے۔ بچّوں کو ترغیب دیجیے کہ وہ اپنے اندر ابھی سے مدد کا جذبہ پیدا کریں۔ محلے میں غریب کی مدد ، اسکول میں دوست کی مدد ، گھر میں امی ابو کی مدد کریں اور گھر کے بڑوں کا خیال رکھیں۔
ترغیب دیجیے کہ وہ ایک گلک میں امی ابو سے تھوڑے تھوڑے پیسے لے کر جمع کریں اور جب وہ بھر جائے تو کسی غریب کو اپنے ہاتھ سے وہ پیسے دے دیں۔

حج

زکوٰۃ کی طرح اکثر بچّے حج سے بھی ناواقف ہوں گے۔ انھیں بتائیے کہ سال میں ایک دفعہ ذی الحج کے مہینے میں مسلمان اللہ کے گھر خانۂ کعبہ کے پاس جمع ہوتے ہیں اور اس کا طواف کرتے ہیں۔ حج ہر اس شخص پر زندگی میں ایک بار فرض ہے جس کے پاس اتنی قوت اور پیسے ہوں کہ وہ حج کر سکے۔ بچّوں کو بتائیے کہ حج کیسی منفرد عبادت ہے ، دنیا بھر سے مسلمان ایک جیسے لباس میں جمع ہوتے ہیں۔ حاجیوں میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب ، سب برابر اور ایک جیسے نظر آتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر کام شروع کیجیے

بچّوں سے تسمیہ (یعنی بسم اللہ) اور اس کا ترجمہ سنیے۔ وہ پہلے ہی یاد کر چکے ہیں اور بار بار اعادہ کرنے کے بعد پوری امید ہے کہ وہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ مع ترجمہ سنا دیں گے۔

اہمیت

''بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ'' کیا ہے؟ اس میں اللہ کے نام رحمٰن یعنی مہربان اور رحیم یعنی رحم کرنے والا شامل ہیں۔ یہ نام دراصل اللہ تعالیٰ کی دو خصوصیات ہیں جن کی وجہ سے اس آیت میں بہت برکات ہیں۔
ہر اچّھا کام شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھنے کا حکم ہے تاکہ:

۱۔ ہمارا ہر کام اللہ کے نام سے شروع ہو۔
۲۔ جو کام اللہ کے نام سے شروع ہو وہ آسان ہوجاتا ہے۔
۳۔ جو کام اللہ کے نام سے شروع ہو اس میں کامیابی ہوتی ہے۔
۴۔ جو کام اللہ کے نام سے شروع ہو اس میں نقصان نہیں ہوتا۔
۵۔ جو کام اللہ کے نام سے شروع ہو اس میں برکت شامل ہوجاتی ہے۔

مقصد

بچّوں کو بسم اللہ یاد کروا دی گئی تھی لیکن اس عنوان پر سبق لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس کا عملی رخ بھی بتایا جائے تاکہ وہ اس کی اہمیت سمجھ کر عملی زندگی میں اطلاق کرسکیں۔
اپنی جماعت میں ہر کام کے شروع میں، مثلاً پڑھانا شروع کرتے وقت، امتحان یا ٹیسٹ شروع کرواتے وقت، بسم اللہ خود بھی پڑھیں اور بچّوں سے بھی پڑھوائیں۔ اس طرح بچّے بسم اللہ پڑھنے کے خود ہی عادی ہو جائیں گے۔

سوال

تمام مواد کی تشریح اور مشق کے بعد اب آپ بچّوں سے سوال کیجیے کہ ہر اچّھے کام کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی کیوں ضروری ہے؟
جوابات غور سے سن کر تصحیح کرتے رہیے۔

کتاب کے صفحہ ۲۵ پر دی گئی تصویر ہدایات کے مطابق استعمال کروائیے۔ یہ نہ سمجھئے کہ یہ ایک اضافی سرگرمی ہے اور بظاہر موضوع سے مناسبت نہ ہونے کے باعث اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ نقطوں پر پنسل چلانا لکھنے کی عادت ڈالنے سے پہلے کی ایک مشق ہے۔ رنگ بھی بھروائیے۔

اچھّے کام پر اسٹار دیجیے یا شاباش لکھیے۔

مل جل کر رہنا

اس سبق کے لیے بچّوں کو متحرک کرنے کی غرض سے کسی کیلنڈر یا کتاب میں سے ایک ایسی بڑی تصویر لیجیے جس میں کوئی باغ یا ایسی جگہ کا منظر ہو جہاں بڑی عمر کے لوگ مل کر بیٹھے ہیں ، بچّے کھیل کود رہے ہیں اور چاروں طرف بہت خوب صورت سماں ہے۔ اس تصویر کو باہمی گفتگو یا مباحثے کے لیے استعمال کیجیے۔ مثلاً:

۱۔ تصویر کس جگہ کی ہے؟
۲۔ تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟
۳۔ کیا ان میں سے کوئی لڑائی جھگڑا کر رہا ہے؟
۴۔ ایسی جگہوں پر کیوں جاتے ہیں؟
۵۔ کیا آپ کے گھر کے پاس کوئی باغ ہے؟
۶۔ کیا آپ وہاں جاتے ہیں؟
۷۔ کیا باغ میں آپ کے دوست بھی آتے ہیں؟
۸۔ آپ دوستوں کے ساتھ مل کر کیا کرتے ہیں؟
۹۔ آپ کو وہاں مزا کیوں آتا ہے؟

نوٹ: تصویر کے متعلق سوالات کے جوابات لینے کے بعد بتائیے کہ مل جل کر رہنا یا کھیلنا کیوں ضروری ہے اور اسلام زندگی کے اس پہلو پر کتنا زور دیتا ہے۔ پیار، محبت، سلامتی ہی دینِ اسلام ہے۔

اس کے بعد سبق کی طرف آیئے اور کتاب کے صفحہ ۲۶ پر دیے گئے جملے پہلے اساتذہ با آوازِ بلند پڑھ کر سنائیں۔ اسلام کی تعلیمات کے اس عظیم ستون کو بچّوں کی آسان زبان اور ان کے تجربات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔

یہ جملے بچّوں سے بھی بار بار دہروایئے۔ بچّے ابھی پڑھ نہیں سکتے ، وہ یہ جملے اسی طرح بار بار باآوازِ بلند کہہ کر یاد کر سکتے ہیں۔ جب آپ کو محسوس ہو کہ بچّے یہ جملے یاد کر چکے ہیں تو بچّوں سے ایک کھیل کھیلیں۔

آپ آدھا یا نامکمل جملہ بولیے اور بچّے اسے مکمل کریں۔ مثلاً:

۱۔ ________ میں مل جل کر رہنا سکھاتا ہے۔
۲۔ ________ کر اُٹھنے بیٹھنے ، کھانے پینے ، کھیلنے اور کام کرنے سے ________ کے حکم سے ________ ہر کام برکت ڈال دیتے ہیں۔

۳۔ ________ میں بہت مزا ہے۔

۴۔ آپ جب دوسرے بچّوں کے ساتھ مل کر کھیلتے ہیں تو آپ کس قدر________ ہوتے ہیں۔

۵۔ اکیلے کھیلنا کسی بچّے کو________ نہیں لگتا۔

اس مشق سے آپ کو علم ہوجائے گا کہ بچّوں کو کتنا یاد ہوا اور کتنا نہیں۔ یہ نئی سرگرمی یقیناً بچّوں کو پسند آئے گی۔

کتاب کے صفحہ ۲۷ پر زبانی سوال جواب کے ذیل میں صرف ایک ہی سوال دیا گیا ہے، اسے حل کروایئے اور مزید سوالات کا اضافہ کیجیے۔ مثلاً :

درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے :

۱۔ مل جل کر کام کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

(i) لڑائی ہوتی ہے

(ii) کام پورا نہیں ہوتا

(iii) فرشتے ہر کام میں برکت ڈال دیتے ہیں

۲۔ میل جول کا کیا مطلب ہے؟

(i) الگ الگ رہنا

(ii) مل جل کر رہنا

(iii) ایک دوسرے کے ساتھ لڑائی کرنا

اسی صفحے پر دی گئی ہدایات برائے اساتذہ پر عمل کیجیے۔

ملاقات کے آداب

نوٹ: بچّوں کو یہ سمجھایئے کہ اللہ نے دنیا میں انسان کو صرف سیر و تفریح اور کھانے پینے کے لیے نہیں بھیجا بلکہ انسان کو اچھّے کام بھی کرنے ہیں۔ اللہ نے انسان کو زندگی گزارنے کا طریقہ بتایا ہے۔ مسلمان کی زندگی اللہ کے لیے ہے۔ اٹھنے بیٹھے، کھانے پینے، ملنے جلنے، غرض ہر کام سے متعلق اللہ نے کچھ باتیں بتائی ہیں جن پر ہمیں عمل کرنا چاہیے۔

ایک دوسرے سے ملاقات کیسے کی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کا بھی طریقہ بتایا ہے۔

۱۔ مسلمان جب بھی کسی سے ملتا ہے تو پہلے کہتا ہے
''السّلام علیکم'' یعنی ''آپ پر سلامتی ہو۔''

نوٹ: بچّوں کو سلامتی کا مطلب سمجھایئے۔ سلامتی، امن، چین اور سکون کو کہتے ہیں۔ لفظ ''السّلام'' میں بھی سلامتی کا لفظ چھپا ہوا ہے۔ اسلام ہر قدم پر سکون، چین، محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔

بچّوں کو ''السّلام علیکم'' کہنا درست تلفظ کے ساتھ سکھایئے۔ بعض بڑے لوگ بھی درست تلفظ کے ساتھ نہیں بولتے، غلط تلفظ سے عربی الفاظ کے معنی بدل جاتے ہیں۔

۲۔ دوسرا مسلمان، جسے سلام کیا گیا، جواب دیتا ہے ''وعلیکم السّلام۔'' یعنی ''اور آپ پر بھی سلامتی ہو۔'' یہ دراصل ایک قسم کی دعا ہے جو ہر بار ملاقات کے وقت ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو دیتا ہے۔ یعنی دن بھر السّلام علیکم اور وعلیکم السّلام کی شکل میں ہمارے چاروں طرف دعائیں ہی دعائیں ہوتی ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا دوست اور بھائی ہے، جب ہی ملاقات کے وقت دعا دی جاتی ہے۔

اس تمہید اور گفتگو کے بعد اساتذہ سبق میں دیے گئے جملے پڑھ کر سنائیں۔
بعد میں بچّے بھی انھیں متعدد بار باآواز بلند دہرائیں تاکہ جملے پوری طرح یاد ہو جائیں۔
انفرادی طور پر بچّوں سے یہ جملے سنیے۔

سرگرمی

جماعت میں ایک چھوٹا سا ڈراما کیجیے۔ جماعت میں سے چار یا پانچ بچّوں کا ایک گروپ بنا کر کمرۂ جماعت کے باہر بھیجئے اور انھیں بتائیے کہ وہ باہر سے جماعت میں اپنے دوستوں سے ملنے آ رہے ہیں، لہٰذا جماعت میں داخل ہوتے ہی سب کو السّلام علیکم کہیں گے اور جماعت میں موجود آپ کے دوست آپ کو جواب میں وعلیکم السّلام کہیں گے۔ اس طرح گروپوں میں بانٹ کر پوری جماعت کو موقع دیجیے۔ یہ ایک عمدہ عملی مشق ہے۔

روزمرہ جماعت میں بھی ایسا ماحول رکھیے کہ ہر آنے والا السّلام علیکم کہے اور باقی بچّے وعلیکم السّلام کہیں۔ اس طرح یہ عادت پختہ ہوگی جو نہ صرف ہمارے مذہب بلکہ ہماری معاشرت، تہذیب اور عمدہ اخلاق کا تقاضا بھی ہے۔

کتاب کے صفحہ ۲۸ پر دیے گئے زبانی سوال جواب کروائیے۔ اساتذہ پڑھیں اور بچّے صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

کتاب کے صفحہ ۲۹ پر دی گئی ہدایات برائے اساتذہ غور سے پڑھیے اور اس پر عمل درآمد ضروری بنائیے۔ ہمیں اسلامیات کے مذہبی درس سے بچّوں کی شخصیت کو سنوارنا اور ان باتوں پر عمل کر کے اپنے چاروں طرف فیوض و برکات کو قائم رکھنا ہے۔

کتاب کے صفحہ ۲۹ پر دی گئی تصویر میں رنگ بھروائیے۔

اس تصویر سے بھی ایک سبق دیا جا رہا ہے کہ السّلام علیکم کہتے ہوئے ہاتھ ملانا اچھی عادت ہے۔

ہم کھانا کیسے کھائیں؟

بچّوں کو پہلے بھی بتایا گیا ہے کہ اسلام نے ہمیں اٹھنے بیٹھے، چلنے پھرنے اور ملنے جلنے سمیت سب باتوں کے اصول تعلیم کیے ہیں۔

بچّوں کو بتایئے کہ اسلام میں کھانے پینے کے طریقے یا اصول بھی بتائے گئے ہیں جنھیں یاد رکھنے اور ان پر عمل کرنے میں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ ان اصولوں کی پابندی کرنے سے بیماریوں سے بچاؤ ہوتا ہے، تہذیبی قاعدے کا اظہار ہوتا ہے اور اللہ اور رسول کا حکم ماننے کا ثواب بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

۱۔ کھانا کھانے سے پہلے صابن سے اچّھی طرح ہاتھ دھونا۔

فائدہ: مختلف جگہیں اور چیزیں چھونے کی وجہ سے ہمارے ہاتھوں پر لگنے والی گندگی اور جراثیم دھل کر ختم ہو جاتے ہیں۔

۲۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھیے۔

فائدہ: اللہ کھانے میں برکت اور صحت دیتا ہے۔ کوئی چیز آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اسلام کیا حکامات ماننے کا ثواب بھی مل جاتا ہے۔

۳۔ کھانا اپنی پلیٹ میں لے کر کھایئے۔ اگر سب مل کر ایک ہی برتن میں کھا رہے ہوں تو اپنے سامنے سے کھایئے۔

نوٹ: بچّوں کو سمجھایئے کہ کھانا کھاتے وقت تمیز کا مظاہرہ ضروری ہے۔ آپ نے پلیٹ میں کھانا کتنی مقدار میں نکالا؟ پلیٹ بھر کر ایک وقت میں بہت زیادہ کھانا نکالنا بدتمیزی ہے۔ تھوڑا کھانا نکالیے، ختم کر لیجیے اور دوبارہ نکال لیجیے۔ ایک وقت میں بہت سا کھانا نکالنے سے کھانا ضائع ہوتا ہے۔ رزق کی عزت ضروری ہے۔ اپنی پلیٹ میں کھانا کھا رہے ہوں تو اس وقت بھی اور ساتھ کھا رہے ہوں تو تب بھی کھانا پلیٹ میں اپنے سامنے سے کھائیں، بیچ پلیٹ میں ہاتھ نہ ڈالیں، یہ کھانا کھانے کے آداب کے خلاف ہے۔ ہاتھوں کو سالن اور کھانے میں زیادہ نہ ڈالیں۔ کھاتے وقت منھ سے کھانا چبانے کی آواز بھی نہیں آنی چاہیے۔ منھ سے چبانے کی آواز نکلنا بھی بدتہذیبی میں شمار ہوتا ہے۔

بچّوں کو بتایئے کہ کھانا پلیٹ میں نکالتے وقت اپنی باری کا انتظار کیجیے۔ دھکا دے کر یا کسی کو ہٹا کر جلدی سے آگے بڑھ جانا ایک بُری بات ہے۔ اس سے آپ کی تہذیب و تربیت کا پتہ چلتا ہے۔

کھانا کھانے کے بعد اللہ کا شکر کرنا ضروری ہے، جو ہمیں نعمتیں دیتا ہے۔ اس کے لیے کھانا کھا کر اٹھنے سے پہلے کہنا چاہیے، الحمدللہ، یعنی سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

کتاب میں دی گئی تصویر پر بچّوں کو توجہ دلایئے۔

سوال

۱۔ تصویر کس جگہ کی ہے؟

۲۔ تصویر میں موجود لوگ کیا کر رہے ہیں؟

۳۔ ماں اور بیٹی ہاتھ کیوں دھو رہے ہیں؟

کتاب کے صفحہ ۲۱ پر دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

نوٹ: سوال و جواب کے ذریعے کھانا کھانے کے آداب سے متعلق سبق کے بارے میں بچّوں کی تفہیم کا جائزہ لیجیے۔

۱۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا کیا کرنا چاہیے؟

متوقع جواب: کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے چاہئیں اور بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھنا چاہیے۔

۲۔ کیا کھانا اپنی پلیٹ میں لے کر کھانا چاہیے؟

۳۔ کیا اپنی پلیٹ میں کھانا چھوڑ دینا اچّھی بات ہے؟

۴۔ کھانے کے بعد اللہ کا شکر کیسے ادا کریں؟

جواب سن کر نمبر دیجیے۔

کتاب کے صفحہ ۳۱ پر ہدایات برائے اساتذہ کے نکات مثلاً:

۱۔ رزق کی عزت۔

۲۔ پلیٹ میں بہت سا کھانا نکال کر ضائع کرنا اچّھی بات نہیں۔

بچّوں کو بتائیے کہ دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو غریب ہیں اور انھیں کھانا میسر نہیں۔ بچا ہوا کھانا غربا اور مساکین کو دے دینا چاہیے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا بہت ثواب کا کام ہے۔ اس کے علاوہ کھانا کھاتے وقت منھ سے آواز نکلنا بھی بہت بدتہذیبی کی بات ہے۔ کھانا آہستہ اور چبا چبا کر کھانے میں صحت ہے۔

سرگرمی: دعوت

ایک دن مقرر کر کے بچّوں کے لیے دعوت کا انتظام یوں کیجیے کہ ہر بچّہ اپنے گھر سے کھانا یا ناشتہ لائے جو عموماً بہت سے بچّے لاتے ہیں۔ ہر بچّہ ایک گلاس، چمچہ اور پلیٹ بھی اپنے ساتھ لائے۔ جماعت میں ڈیسکوں کو ملا کر بڑی میز بنا لیجیے۔ بچّے اپنا اپنا ناشتہ اور اپنی پلیٹ میز پر رکھیں اور پھر سب مل کر ناشتہ کریں۔ اساتذہ اس بات کا دھیان رکھیں کہ کوئی بھی بچّہ صرف اپنا لایا ہوا کھانا نہ کھائے، نیز نظر رکھیں کہ بچّوں نے ہاتھ دھوئے ہیں یا نہیں؟ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر کھانا شروع کیا ہے یا نہیں؟ کون کتنا کھانا پلیٹ میں نکال رہا ہے؟ کس طرح کھا رہا ہے؟ تمیز اور ادب کے ہر پہلو پر نظر رکھ کر بچّوں کی اس سرگرمی کی نگرانی کر کے انھیں اچّھی باتیں سکھاتے جائیں۔

مقصد

اس سرگرمی کا ایک مقصد تو کھانے کے آداب عملی طور پر اپنا کر دِکھانا ہے اور دوسرا مقصد مل بانٹ کر کھانے کی تربیت دینا ہے تاکہ بچّے اپنا لایا ہوا کھانا دوسروں کو بھی دیں۔ بچّوں کے سامنے رزق کی عزت اور اہمیت بھی اُجاگر کیجیے۔

صفائی کی اہمیت

نوٹ: صفائی مسلمان کے لیے اتنی ضروری ہے کہ اسے نصف ایمان کہا گیا ہے۔ یہ بات اس طرح بچّوں کی سمجھ میں نہیں آئے گی۔ بچّوں کو آسان طریقوں سے صفائی کی اہمیت سمجھانے کی ضرورت ہے۔ ہمارا مذہب عملی ہے، وہ جو بات ہمیں سکھاتا ہے وہ ہمارے فائدے کے لیے ہوتی ہے۔ سائنس اور ڈاکٹر بھی ہمیشہ صفائی پر زور دیتے ہیں۔ صفائی نہ رکھنا، گندہ ماحول، گندہ پانی، گندی غذا، سڑکوں اور گھروں کے سامنے پڑا ہوا کوڑا، یہ سب بیماریوں کو جنم دیتے ہیں۔ اچھّی قوم کے لیے اچھّی صحت بنیادی چیز ہے۔ بیمار افراد کام نہیں کر سکتے۔

بچّوں کو بات چیت کے دوران بتائیے کہ وہ اپنے ناخن، بال، جسم اور کپڑے صاف رکھیں۔ اپنی کتابیں، کاپیاں، اپنا کمرہ، اپنا گھر اور اپنا کمرۂ جماعت صاف رکھیں۔ راہ چلتے یا گاڑی سے کاغذ، پھلوں کے چھلکے وغیرہ سڑک پر نہ پھینکیں۔ تہذیب یافتہ قوموں کے افراد اپنے گھر، سڑکوں، محلوں اور شہروں کو صاف رکھتے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں میں صفائی برتتے ہیں۔

سرگرمی

بچّوں کو کچھ صاف اور کچھ میلی یا گندی چیزیں دکھائیے۔ مثلاً صاف ستھری کتابوں کا میلی کتابوں سے موازنہ کیجیے اور معلوم کیجیے بچّوں کو صاف چیز پسند آتی ہے یا گندی اور ایسا کیوں ہے؟

اس تحریک کے بعد سبق کے جملوں کی طرف آئیے جو کتاب کے صفحہ ۳۲ پر ہیں۔

۱۔ اسلام ہمیں پاک صاف رہنا سکھاتا ہے۔
۲۔ ہمارا جسم، ناخن اور دانت ہر وقت صاف ہونے چاہئیں۔
۳۔ ہمارے جسم اور لباس سے بدبو نہیں آنی چاہیے۔
۴۔ ہمارے کپڑے صاف ہونے چاہئیں۔
۵۔ ہمارا گھر، محلّہ، سڑکیں، اسکول، عبادت کرنے کی جگہیں صاف ستھری ہونی چاہئیں۔
۶۔ اللہ کو گندگی پسند نہیں۔
۷۔ گندگی سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

نوٹ: بچّوں کو یہ جملے یاد کروا دیجیے اور پھر پوچھیے کہ ہم نے صفائی کے بارے میں پڑھا ہے لیکن اپنی گلی، محلے اور شہر میں کیا دیکھتے ہیں؟ ہمیں اپنے شہر کی سڑکوں پر کتنی صفائی نظر آتی ہے؟ سب لوگ، کاغذ، تھیلیاں، پھلوں کے چھلکے وغیرہ کس طرح سڑکوں پر پھینکتے ہیں؟

صفائی سے خوبصورتی ہے، صفائی سے صحت ہے، صفائی سے آرام ہے، صفائی پر اسلام نے اسی لیے بہت زور دیا ہے اور اس کی اہمیت یوں بھی واضح ہوتی ہے کہ دن میں پانچ بار نمازوں کے لیے وضو کرنے پر زور دیا گیا ہے اور خاص طور پر جمعہ کی نماز سے پہلے نہ صرف غسل کرنے بلکہ صاف ستھرے کپڑے پہننے اور خوشبو لگا کر مسجد جانے کو کہا گیا ہے۔ اسی طرح صاف ستھری مسجد کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

نتیجہ اور عمل

بچّوں سے پوچھیے کہ ہمیں اپنی انفرادی حیثیت میں صفائی قائم رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ ہم کون سا طریقہ اختیار کر کے صفائی قائم رکھنے کی کوششوں میں شامل ہو سکتے ہیں؟

عملی مظاہرہ

سبق پڑھانے کے اگلے دن سے ہی بچّوں کو اپنے لباس، جسم، کتب، ڈیسک اور کمرۂ جماعت کی صفائی کا خیال رکھنے کی ذمہ داریاں بانٹ دیجیے۔

۱۔ ایک بچّے کو ذمہ داری دیجیے وہ روز دس بچّوں کے ناخن، بال اور یونیفارم چیک کرے گا۔

۲۔ ایک بچّے کو ذمہ داری دیجیے کہ وہ جماعت کی دس ڈیسکوں کی صفائی کا خیال رکھے گا۔ اسی حساب سے دوسرے بچّے کو دس ڈیسکوں کی ذمہ داری دے کر پوری کلاس کے ڈیسک کی صفائی کا کام بانٹ دیجیے۔

۳۔ ایک بچّہ کلاس کی دیواروں کی صفائی کا خیال رکھے گا۔

۴۔ ایک بچّہ کلاس کے فرش کی صفائی کا ذمہ دار ہو۔ اسی طرح بچّوں کو شریک کر کے صفائی مہم چلا دیں۔ یہ بچّوں کی آئندہ تربیت کے لیے ایک اہم قدم ہوگا۔

قوی امید ہے کہ اگر اسلامیات کی تدریس میں روایتی طریقوں سے ہٹ کر بچّوں کی نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے منفرد انداز اپنایا گیا تو طلبا نہ صرف اس مضمون میں دلچسپی لیں گے، بلکہ اس کی تعلیمات اپنانے کی بھی کوشش کریں گے۔

خبردار!

جعلی اور چربہ کتابوں کی فروخت جرم ہے

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی نصابی یا غیر نصابی کتب خریدتے وقت نیا حفاظتی نشان ضرور دیکھیے۔ حفاظتی نشان میں موجود ذیلی خصوصیات اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ یہ اصلی کتاب ہے۔

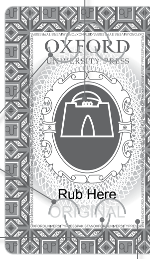

- مزارِ قائد کے گرد رنگ بدلتے بیضوی دائرے کو مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کا رنگ نارنجی سے ہرے رنگ میں تبدیل ہوگا۔
- حفاظتی نشان کو اگر جِلد (سرورق) سے اُتارا جائے تو یہ با آسانی پھٹ جائے گا۔
- حفاظتی نشان کے بالائی اور زیریں حصّے اس طرح تراشے گئے ہیں کہ کوئی اسے اُتار کر دوبارہ استعمال نہ کرسکے۔
- حفاظتی نشان میں جہاں 'Rub Here' لکھا ہے اس جگہ کو کسی سکّے سے رگڑنے پر لفظ 'ORIGINAL' نمایاں ہوگا۔
- اس حصّے پر 'OXFORD UNIVERSITY PRESS' کے الفاظ نہایت چھوٹے سائز میں چھپے ہیں جو کسی عدسے کی مدد سے دکھائی دیں گے۔

جعلی کتابوں کی چند علامات یہ ہیں:

- غیر معیاری طباعت
- گھٹیا کاغذ
- چھپائی اور رنگ میں فرق
- ناقص چھپائی
- دھندلی عبارت اور تصاویر
- ناقص جِلد بندی اور کاغذ کی کٹائی
- کتب کی غیر معیاری شکل

اگر حفاظتی نشان موجود نہ ہو، پھٹا ہوا ہو یا تبدیل شدہ ہو، حفاظتی نشان پر موجود رنگ تبدیل نہ ہو رہا ہو، یا پھر لفظ 'ORIGINAL' سکّے سے رگڑنے پر نمایاں نہ ہو تو کتاب ہرگز قبول نہ کریں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ کو نقلی اور بغیر حفاظتی نشان کی کتاب فراہم کی گئی ہے تو برائے مہربانی فوراً رابطہ کریں:

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، نمبر 38، سیکٹر 15، کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی۔ 74900، پاکستان
ٹیلیفون: 86-35071580 (21-92) • فیکس: 72-35055071 (21-92)
ای میل: central.marketing.pk@oup.com • ویب سائٹ: www.oup.com.pk • آپ ہمیں facebook پر دیکھ سکتے ہیں۔